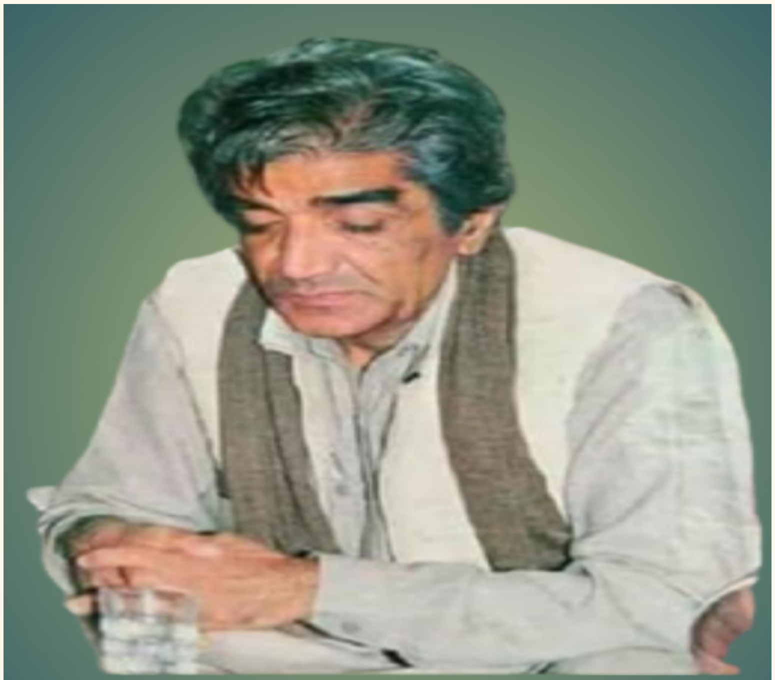

ہومیوپیتھی سیکھے
ڈاکٹر سنت پانڈے



برس بھائی طبّی دنیا کا سرتاج



DR.SANT PANDEY



پیٹ کی چربی پگھلانے کا سب سے شاندار اور انتہائی آسان ترین طریقہ..

یہ قہوہ چند دن استعمال کریں اور پھر دیکھیں چربی ایسے پگھلے کی جیسے گرمی میں برف...

توند کو اندر کرنے کے لئے انسان سخت ترین ورزش بھی کرتا ہے اور بازار سے لیکر ادویات بھی کھاتا ہے لیکن مراد پھر بھی پوری نہیں ہوتی کیونکہ اسکا نہ تو فوری فائدہ نظر آتا ہے نہ توند والے دل جمعی سے یہ معمول اختیار کرپاتے ہیں۔لہٰذا ایسے ہر اس انسان کے لئے جس کی توند مسئلہ بن جائے وہ یہ قہوہ چند دن پئے گا تو توند گھٹنا شروع ہوجائے گی۔

دس گرام اجوائن‘ 10 گرام سونف ایک گلاس پانی میں ڈال کر پکائیں ،جب آدھا پانی رہ جائے تو اسے نیم گرم پی لیں۔ صبح وشام یہ قہوہ پینے سے چند دن میں محسوس ہوگا کہ پیٹ اندرجارہا ہے۔اس قہوہ میں ایسے اجزا ہیں جو معدہ میں آنتوں کا فعل درست کرتے،اضافی چربی زائل کرتے ہیں۔

ہومیو پیتھک علاج homeopathic treatment for

فکر یا گھبراہٹ

تھکاوٹ

ڈر اور خوف

جگر کا صحیح کام نہ کرنا

جسم میں گرمی ہونا۔

اعصابی کمزوری کی وجہ سے

مشت زنی کی عادت کی وجہ سے

احتلام, جریان

مردانہ کمزوری

علاج

اگر کثرت احتلام

مشت زنی کی وجہ ہو

Acid phos 30

دس دس قطرے دن میں تین ٹائم

تھوڑا سا پانی لیں

جریان واحتلام

Selenium 30

دس دس قطرے تین ٹائم

کھانے سے پہلے

تھوڑے سے پانی میں

جگر میں گرمی ہو

جلد اور جسم گرم ہو

دل کی کمزوری

Cratagus oxy Q

Nux vomica Q

آدھا کپ پانی میں Cratagus oxy کے دس قطرے اور Nux vomica کے دو قطرے

ڈال کر پی لیا کریں کھانے سے پہلے

مشت زنی سے کمزوری ہو چکی ہوتو یہ والی ادویات استعمال کریں

مردانہ بانجھ پن میں بھی یہ ادویات ہر لحاظ سے وزن رکھتی ہیں

Ashwagandha Q

Acid phos Q

Muira puama Q

پانچ پانچ قطرے آدھا کپ پانی میں دن میں تین سے چار ٹائم

اگر کثرت مشت زنی سے مریض ڈپریشن میں چلا جائے تو اسے

valeriana Q

Avena stiva Q

Passiflora Q

طالب علم کامشت زنی کی وجہ دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔ تعلیم سے فارض ہو جاتے ہیں۔ یاداشت ختم ہوجاتی ہے۔جسم میں کپکپاہٹ ہو جاتی ہے۔ قوت ارادی ختم ہوجاتی ہے۔ ڈر, خوف محسوس کرنا

Gelsemium 30

Kali phos 6x

دس دس قطرے دن میں تین ٹائم کھانے سے پہلے

کالی فاس گولیاں ہیں

اس کا رزلٹ کمال کا ہے

چار چار گولیاں دن میں چار ٹائم

دماغ کو کمپیوٹر اور جسم کو لوہا بنادینے والا فارمولہ جو ہر پیتھی کو کرے باہر ..

جسمانی تھکن، دردوں کےلئے لاثانی دارالشفاء کی طرف سے هوالشافی:

نمبر 1. دیسی مرغی کے انڈے 24 عدد

2. کالےچنے بھنےہوئے 250 گرام

3.الائچی چھوٹی سبز 10 گرام

4. میٹھے باداموں کی گریاں 250 گرام

5. پستہ 100 گرام

6. چاروں مغز 100 گرام

7.1 کلو دیسی شکر ہوجائے تو اس سے بہتر ہے

8. گوند پھلائی 250 گرام(پنساری کو یہی چیز بتائیں تو وہ یہی گوند دے دے گا)

9. دودھ کا کھویا 500 گرام

10. دیسی گھی ایک کلو

بنانے کاطریقہ:

نمبر دو تا نمبر سات اشیاء کو خوب باریک پیس لیں اب ایک بڑے برتن میں انڈے توڑ کر پھینٹ لیں جب انڈے اچھی طرح پھٹ جائیں تو نمبر دو تا نمبر سات کا سفوف انڈوں میں ڈال کر اچھی طرح پھینٹیں۔ گوند پھَلائی کو علیحدہ پیس لیں۔ اب کسی بڑے برتن میں گھی کو آگ پر رکھیں۔ گھی جب سرخ ہو تو گوند پھَلائی کو ڈال دیں جب گوند پھَلائی کا رنگ سرخ ہو تو انڈوں والا مکسچر ڈال کر چمچ سے ہلاتے رہیں جب گھی علیحدہ ہونا شروع ہوجائے اور ہر چیز ریزہ ریزہ ہوکر علیحدہ نظر آنے لگے تو دودھ کا کھویا ٹکڑے ٹکڑے کرکے ڈال دیں اور اس کھوئے کو حلوے میں حل کریں حتیٰ کہ اتنا حل کریں کہ کھوئے کی سفیدی ختم ہوجائے اور اس کےا ندر کی نمی گھی میں جذب ہوکر کھویا بھی حلوے کی شکل اختیار کرلے۔تب اتار لیں حلوہ تیار ہے۔ ٹھنڈا کرکے صرف اور صرف شیشے کے مرتبانوں میں چاہے بڑے ہوں یا چھوٹے ڈال کر محفوظ رکھیں صرف ناشتے کے وقت ایک چمچ رائس اسپون یعنی چاول والا گرم قہوہ یا دودھ پتی سے کھالیں انشاء اللہ بھولی ہوئی باتیں بھی یاد آجائیں گی جو پڑھا وہ

بھی نہیں بھولے گا اور دماغ کو کمپیوٹر کردے گا۔نوٹ: یہ کمپیوٹر حلوہ اگرسردیوں میں کھائیں تو اس کا اثر عمر بھر رہے گا اس کو تالے میں رکھیں جس نے کھایا وہ چٹ کرجائے گا۔

نوٹ: موسم سرما میں ہی استعمال کریں۔ موسم گرما میں نہ استعمال کریں۔خارش ہونے کا ڈر۔

بے اولاد کے لیئے هومیو گفٹ

فیملی پلینگ کے لیئے۔هومیو میڈیسن نیٹرم میور

200 -x

2.2

3 سپرم میں اضافہ کے لیئے۔ڈامیانہx

1 کوبالٹمx

55-5-

ایکسریز 30

33-3-

5.5.5

Cmنا امید عورتوں کے لیئے-اورم میور-

دن کے وقفہ سے دیں اور اکثر ایک ہی خوراک سے اللہ 30 کے حکم اولاد جیسی نعمت مل جاتی ہے۔ میرے ہاتوں دوا سے اب تک سینکڑوں بےاولاد خواتیں کو اللہ نے ماں بنا دیا جب کہ ڈاکٹروں نے بھی مایوسی ظاہر کر دی

عورتوں میں اگر رسولیاں پائی جائیں تو وہ صبح توجا 200 خالی پیٹ ایک چمچ پانی میں 2 قطرے پی لیں اور رات کو لیکیسس 200 کے 2 قطرے پی لیں۔

اگر رحم میں پانی کی تھیلی ہوں تو ایپس میلی فیکا 200 صبح شام 2 قطرے خالی پیٹ لیں۔

فریکسینس بھی فائدہ دیتی ھے

کے دو cm اگر تھائی راڈ کی خرابی وجہ ہو تو۔ تھائیراڈینیم قطرے 30 دن کے وقفہ سے لیں اور پلسٹیلا 200 صبح شام 2 قطرے لیں

اگر خواتیں پیٹ کے نیچے پیٹڑو پر بوجھ محسوس کریں۔تو اگر عورت ٹانگ پر ٹانگ چڑھانے پر مجبور ہو تو سیپیا 200 صبح شام 2 قطرے اور اگر اپنے دونوں ہاتھ پیڑو پر رکھنے کو دل کرے تو للیم ٹیگریکم 30----

ہومیوپیتھک علاج کی فلاسفی یہ ہے کہ جو دوا خام حالت میں صحت مند انسانی جسم میں علامات پیدا کرتی ہے، تو پھریہی دوا مریضوں میں انہیں علامات کو قلیل مقدار میں ٹھیک کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔ یعنی جس دوا سے بیماری پیدا ہو، اُلٹ میں وہی دوا بیماری کو ٹھیک بھی کرے گی۔

اب آتے ہیں ھومیوپیتھک ڈاکٹرز کی جانب یہ واحد طبقہ ہے جو حکومت کے پاس گیا کہ ہماری بنیادی تعلیم ایف ایس سی کرنے کے بجائے میٹرک سے بھی کم منچھی فاضل اور منچھی عالم یعنی مڈل تعلیم کردی جائے۔ انہوں نے ایک ایم این اے خاتون ہیلتھ کی سٹینڈنگ کمیٹی کی رُکن کے زرئیے یہ اُلٹی قسم کی تجویز باقائدہ ایکٹ میں تجویز کردی۔ جب میٹنگ ہوئی اور ممبران کونسل بھی وہاں پہنچ گئے اور تجویز کی حمایت کی۔ وہاں دیگر ۱۵ مختلف جماعتوں کے موجود تھے، وہ یہ سُن اور دیکھ کر حیران و پریشان ہوگئے کہ یہ تجویز کونسل کے ممبران پیش کررہے ہیں کہ ایف ایس سی کرنے کے بجائے مڈل کردی جائے۔ ان سب نے اپنے سر پکڑ لئے اور بہت پریشان ہوئے۔ یہاں تک کہ وہ بیچاری ایم این اے خاتون بہت زیادہ شرمندہ ہوئی کیونکہ اس کو اندازہ نہیں تھا اس لئے اس خاتون نے اس میٹنگ میں ہی یہ اُلٹی قسم کی تجویز واپس لے لی تھی..... 😍 اس طرح آپ لوگ ڈاکٹر سے منچھی بنتے بنتے رہ گئے۔ ورنہ آج ہم بول رہے ہوتے تحریر و تحقیق منچھیفاضل

ٹریٹمنٹ گروپ کے عزیز ساتھیو السلام علیکم .

کھانسی اور برونکائیٹس ,دمہ اور بخار

انٹم تارٹ 3x:

کھانسی بلغم کی کھڑ کھڑاہٹ ، مریض بلغم نکال نہ سکے ، پسینہ اور غنودگی ، زبان پر سفید میل کی تہہ۔

پانچ پانچ قطرے ایک گھونٹ پانی میں تین ٹائم کھانے سے پہلے

برائی اونیا 30

خشک کھانسی کھانے پینے اور حرکت سے اضافہ ۔ سینے میں جکڑن اور درد ، مریض چڑ چڑا اور تنہائی پسند، زبان پر سفید یا براؤن خشک میل کی تہہ اور پیاس۔

دس دس قطرے دن میں تین ٹائم

ڈروسرا 1x

تشنجی یا کالی کھانسی ، آواز بیٹھ جائے ۔ لیٹنے اور رات کے وقت اضافہ ۔ مریض کھانستے کھانستے بے حال ہو جائے ، سانس رکنے لگے ۔

صبح, شام پانچ پانچ قطرے

ڈلکا مارا 1x

سرد مرطوب موسم میں بلغمی کھانسی ۔ پیلی ، گاڑہی بلغم: بکثرت نکلے آواز بیٹھ جائے ؛

ایک چمچ پانی میں دو قطرے ڈال کر تھوڑی دیر منہ رکھیں پھر نگل لیں دو سے تین خوراک ایسے کریں

بعد میں دن میں تین ٹائم دو دو قطرے

کالی میور 6x

برونکائٹس ۔ زبان پر سفید یا سلیٹی مائل میل کی تہہ، سفید : بلغم کا اخراج

چار چار گولی دن میں چار ٹائم

نیٹرم سلف 6x

زردسبزی مائل گاڑہی تار دار بلغم کا اخراج

چار چار گولی دن میں چار ٹائم

فاسفورس 30

خشک جلندار کھانسی ۔ بولنا مشکل ، ٹھنڈی ہوا میں اضافہ ، ٹھنڈے پانی کی پیاس

دس دس قطرے دن میں تین ٹائم

سپونجیا6

خشک بھونکنے والی کھانسی ، کھانے پینے سے کمی ۔

دس دس قطرے دن میں تین ٹائم

بیلا ڈونا6

حلق میں خشکی ، کھردرا پن اور سرخی اور خشک تنگ کرنے والی کھانسی۔

دس دس قطرے دن میں تین ٹائم

بخار

ایکو نائٹ 3x

خشک سرد موسم میں اچانک شدید ترین بخار ، مریض کو خوف کہ وہ مر جائے گا۔

مرض کی زیادتی پر ہر دو گھنٹے بعد دس قطرے

کمی پر

دن میں تین ٹائم

یوپیٹوریم پرف3x

ملیریائی طرز کا بخار ۔ شدید سردی پھر پیاس ، اعضاءاور مسلز میں شدید دکھن ۔

دس دس قطرے تین ٹائم

جیلسیمیم30

سستی ،غنودگی ،چکر، مدہوشی چلتے وقت لڑکھڑائے۔

دس دس قطرے دن میں تین ٹائم

سلفر30

مسلسل تیزبخار جو اترنے کانام نہ لے ، جسم خشک ، گرم ہاتھ پاؤں سے آگ نکلتی محسوس ہو ۔

دس دس قطرے تین ٹائم

بیلا دونا 3x

سر گرم ، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ، ورمی اور سوزشی بخار۔

مرض کی زیادتی پر ہر دو گھنٹے بعد دس قطرے

کمی پر

برائی اونیا:3x

سر اور جسم میں درد، منہ خشک، قبض اور شدید پیاس۔
ہلکا ہلکا پسینہ، حرکت سے نفرت۔

دس دس قطرے تین ٹائم

رسٹاکس 3x

سرد گرم ہو جانے ، بھیگ جانے سے بخار یا ٹائیفائیڈ، بے چینی ، بیقراری، اور اعضاءمیں اکڑاؤ اور درد۔

دس دس قطرے تین ٹائم

آرسینک البم 30

سردی ۔ ذہنی اور اعصابی بیچینی، بار بار گھونٹ دو گھونٹ پانی کی طلب۔

دس دس قطرے تین ٹائم

مرکسال30

بکثرت بدبو دار پسینے اورراال، کبھی سردی کبھی گرمی۔

دس دس قطرے تین ٹائم

پلسٹیلا 6

سردی لیکن کھلی ہوا کی طلب ، منہ خشک ، پیاس کا فقدان .
شام کو اضافہ

: ہے فیور: الرجک زکام اور بخار

دس دس قطرے تین ٹائم

ایلیم سیپا 30

ناک سے خراشدار اور آنکھوں سے سادہ رطوبت کا اخراج ،
بند کمرے میں اضافہ

دس دس قطرے تین ٹائم

xڈلکا مارا 3

سرد مرطوب موسم میں بیماری کا حملہ ۔ سردی اور رات
کے وقت اضافہ ، پیلی گاڑھی بلغم کا بکثرت اخراج .

پانچ پانچ قطرے تین ٹائم

یو فریزیا: x 1

آنکھوں سے خراشدار اور ناک سے سادہ رطوبت کا اخراج

مرض کی زیادتی کی صورت میں دو دو گھنٹے بعد پانچ پانچ قطرے

کمی کے بعد دن میں تین ٹائم پانچ پانچ قطرے

کالی بائکروم 30

نہائت لیسدار پیلی سی رطوبت کا اخراج ۔ ناک کی جڑ میں بندش۔

دس دس قطرے تین ٹائم

سائنو سائٹس کی علامات ۔

دمہ:

اپیکاکx 3:

چھاتی جکڑی ہوئی ، شدید کھانسی اور متلی ۔

دس دس قطرے تین ٹائم

نیٹرم سلفx 6:

مرطوب موسم میں دمہ ، خصوصاً بچوں میں ، بیماری کا حملہ عموماً سر میں ہوا لگنے سے۔چھاتی میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ ۔

چار چار گولیاں دن میں چار ٹائم

سپونجیاx 3

سان سان کی آوازیں ۔ خشک بھونکنے والی کھانسی ، گرم پانی پینے سے افاقہ ٹھنڈی ہوا میں اضافہ ۔

دس دس قطرے ایک گھونٹ پانی میں کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے دن میں تین ٹائم

Homeopathic Medicines for Weakness

China 30 and Arsenic Album 30 – Effective Homeopathic medicines for weakness after diarrhoea.

Kali Carb 30 and China 30 – Homeopathic medicines for weakness after delivery.

Hamamelis 30 , China 30 and Carbo Veg 30– Homeopathic medicines for weakness after bleeding (haemorrhage)

Gelsemium 30 , China 30 and Alstonia Scholaris 30 – Homeopathic medicines for weakness after fever.

Cocculus Indicus 30 , Carbo Animalis 30 and Alumina 30 – Homeopathic medicines for weakness after periods (menses)

Ambra Grisea 3 or 6 and Conium 30 – Homeopathic medicines for weakness in elderly people .

Staphysagria 30, Selenium 30 and Acid Phos 30 – Best Homeopathic medicines for weakness from sexual excesses and loss of seminal fluids

Kali Phos 30 and Nux Vomica 30 – Homeopathic medicines for weakness of nervous origin

گرمی ہو تو نیٹرم میور اے سی کا کام کرتی اور اگر سردی ہو تو ہیٹر کا کام کون سی دوا کرے گی درست جواب پر بغیر ہیٹر کے کار انعام دی جائے گی۔

نکتہ ــــ

<u>اس موسم میں گلے کی خرابی کھانسی نزلہ زکام سردرد گلے کی خراش کے لئے آج کا کلینیکل ٹپ</u>

<u>ٹیوبرکولینئم 200ایک خوراک۔</u>

<u>اور یہ کمبی نیشن بنا کر رکھ دیں ایک خوراک سے انشااللہ اس موسم کی بیماریاں ٹھیک ہو جائے گیں</u>

<u>ایکونائٹ 200+بیلاڈونا 200+برائی اونیا 200</u>

<u>باہم مقدار میں ملا کر پانچ قطرے ڈائریکٹ زبان پر ڈال کر دیں . .</u>

..C/P

حمل کے دوران عورتوں کے لیے ٹانک

(یہ خون کی کمی کا بہت اچھا نسخہ ہے)

Ferrum phos 6x

Cal. Phos 6x

Kali phos 6x

شروع کے مہینوں میں دینے سے حمل ضائع ہونے کا رحجان رک جاتا ہے اور آخری دو مہینوں میں بچہ کی نشوونما کے لیے مفید ہے. اسے مسلسل استعمال نہیں کرنا چاہیے. کچھ عرصہ کھلانے کے بعد وقفہ ڈال کر دوبارہ شروع کرانا چاہیے. اس طرح سے کوئی نقصان نہیں ہوتا بلکہ فائدہ پہنچتا ہے.. .

انکھوں کی روشنی اور بالوں کے امراض کا بہترین علاج JABORANDI.

🧐🤓😎...😇😔🥶

میں نے انکھوں کی روشنی کے لیے JABORANDI کا ذکر کیا تھا. اج وضاحت کرنا چاھتا ہوں. یہ میرے تجربے

میں ہے اور بہترین ریزلٹ دیتی ھے. ساتھ ہی جیسا کہ ڈاکٹرز جانتے ہیں کہ یہ دوا بالوں کے لیے بھی مفید ہے.

اب ان دو امراض کو جبورانڈی کے پیمانے پر پرکھیں تو یہ بنتاھے.

🕶🕶🕶🕶🕶🕶🕶

آنکھ.... آنکھوں کے زیادہ استعمال سے روشنی چلی جائے. مثلا کمپیوٹر. اینڈرائیڈموبائل کا زیادہ استعمال. درزی کا کام.زیادہ مطالعہ.فکر پریشانی. روشنی کا زیادہ استعمال وغیرہ. اس کے علاوہ پپوٹوں پر بوجھ معلوم ہونا. دور کا دکھائی نہ دینا.دھندلاپن.انکھیں بوجھل. انکھوں سے پانی بہنا.نزلے کے سبب بینائی کم ہوجانا.انکھوں کے سامنے کہرا معلوم ہونا.انکھوں میں کھجلاہٹ.ٹیس.درد. چیزیں دیکھنے کے بعد دیر تک اس کی تصویر انکھوں میں قائم رہے.پتلیوں کا سکڑ جانا. روشنی سے الرجی. زیادہ مطالعے سے انکھیں دکھنا.چکر.متلی. انکھوں کے سامنے سفید دھبے.پپوٹوں میں

تشنج.کھنچاو.اینٹھن.موتیابند. بھینگا پن. انکھوں کی روشنی یکایک کم ہوجانا.تحریریں.چہرے صاف نہ دکھائی دینا وغیرہ

ان تمام امراض میں JABORANDI.CMدیں. حیران کن فائدہ ملے گا.

جو لوگ انکھوں کی روشنی کا ہر علاج کراکے تھک چکے ہوں ان کو یہ دوا ضرور استعمال کرنا چاھیے. یہ میرا تجربہ شدہ ھے.

ا🥵😔😇🥶ا

بالوں کی بیماریاں.

بالوں کی بیماریوں میں بھی جبورانڈی شہرہ افاق ھے.بالوں کا جھڑنا. بال وقت سے پہلے سفید ہوجانا. بالوں کا جھڑنا. گنجا پن.میں جبورانڈی اثردار دوا ھے.لیکن cm potency کے ساتھ جبورانڈی Q کا بھی استعمال کرائیں ساتھ اس کا بالوں میں خارجی استعمال بھی کریں. نتیجہ شاندار ملےگا. استعمال کریں. اور غریب کو دعاوں میں یاد رکھیں.کیونکہ فائدہ انشاءاللہ یقینا ملےگا.

یاد رہے کہ... انکھوں کی بیماری ہو یا بالوں کی ان کا سبب معلوم کرنا لازمی ھے ورنہ دوا تو فائدہ کرےگی مگر کچھ ہی دن میں مرض پھر لوٹ آئےگا.بیماری کا سبب دور نہیں کیا گیا.سبب دور کریں پھر یہ دوا دیں.مگر دوا کی پوٹینسی CM ہی ہونی چاھیے. فائدہ اپ کو چونکانے والا ملےگا.

....Qasim akhtar

انکھوں کی روشنی اور بالوں کے امراض کا بہترین علاج .JABORANDI

🧐🤓😎...😇😔🥶

میں نے انکھوں کی روشنی کے لیے JABORANDI کا ذکر کیا تھا. اج وضاحت کرنا چاھتا ہوں. یہ میرے تجربے

میں ہے اور بہترین ریزلٹ دیتی ھے. ساتھ ہی جیسا کہ ڈاکٹرز جانتے ہیں کہ یہ دوا بالوں کے لیے بھی مفید ہے.

اب ان دو امراض کو جبورانڈی کے پیمانے پر پرکھیں تو یہ بنتاھے.

🕶🕶🕶🕶🕶🕶🕶

آنکھ.... آنکھوں کے زیادہ استعمال سے روشنی چلی جائے. مثلا کمپیوٹر. اینڈرائیڈموبائل کا زیادہ استعمال. درزی کا کام.زیادہ مطالعہ.فکر پریشانی. روشنی کا زیادہ استعمال وغیرہ. اس کے علاوہ پپوٹوں پر بوجھ معلوم ہونا. دور کا دکھائی نہ دینا.دھندلاپن.انکھیں بوجھل. انکھوں سے پانی بہنا.نزلے کے سبب بینائی کم ہوجانا.انکھوں کے سامنے کہرا معلوم ہونا.انکھوں میں کھجلاہٹ.ٹیس.درد. چیزیں دیکھنے کے بعد دیر تک اس کی تصویر انکھوں میں قائم رہے.پتلیوں کا سکڑ جانا. روشنی سے الرجی. زیادہ مطالعے سے انکھیں دکھنا.چکر.متلی. انکھوں کے سامنے سفید دھبے.پپوٹوں میں

تشنج.کھنچاو.اینٹھن.موتیابند. بھینگا پن. انکھوں کی روشنی یکایک کم ہوجانا.تحریریں.چہرے صاف نہ دکھائی دینا وغیرہ

ان تمام امراض میں JABORANDI.CMدیں. حیران کن فائدہ ملے گا.

جو لوگ انکھوں کی روشنی کا ہر علاج کراکے تھک چکے ہوں ان کو یہ دوا ضرور استعمال کرنا چاھیے. یہ میرا تجربہ شدہ ھے.

ا🥵😔😇🥶ا

بالوں کی بیماریاں.

بالوں کی بیماریوں میں بھی جبورانڈی شہرہ افاق ھے.بالوں کا جھڑنا. بال وقت سے پہلے سفید ہوجانا. بالوں کا جھڑنا. گنجا پن.میں جبورانڈی اثردار دوا ھے.لیکن cm potency کے ساتھ جبورانڈی Q کا بھی استعمال کرائیں ساتھ اس کا بالوں میں خارجی استعمال بھی کریں. نتیجہ شاندار ملےگا. استعمال کریں. اور غریب کو دعاوں میں یاد رکھیں.کیونکہ فائدہ انشاءاللہ یقینا ملےگا.

یاد رہے کہ... انکھوں کی بیماری ہو یا بالوں کی ان کا سبب معلوم کرنا لازمی ھے ورنہ دوا تو فائدہ کرےگی مگر کچھ ہی دن میں مرض پھر لوٹ آئےگا.بیماری کا سبب دور نہیں کیا گیا.سبب دور کریں پھر یہ دوا دیں.مگر دوا کی پوٹینسی CM ہی ہونی چاھیے. فائدہ اپ کو چونکانے والا ملےگا.

آج کینٹ ریپرٹری کا ایک روبرک

MIND-PRAYING-Others to pray fo him begged

The only remedy: Lyssinum 3rd grade

اس روبرک کا مطلب ھے کہ کسی دوسرے شخص سے اپنے لئے دعا مانگنے کا التیجا کرنا.

بحثیت ایک مسلمان دوسروں کو اپنے لئے دعا مانگنے کا درخواست کرنا ایک اچھا عمل ھے۔لیکن اپ نے بہت سے ایسے لوگ دیکھے ھونگے کہ وہ ایب نارملی دوسرے لوگوں سے بار بار یعنی بارہا کہتے ہیں کہ میری لئے دعا کرو جو کہ ایک زہنی پرابلم ھے اور یہ عادت سی بنی ہوئ ھوتی ھے اور حقیقت کی برعکس عمل اور عادت ہوتی ھے۔آگر ایسے افراد کو ھومیوپیتھک دوا لائ سینم ہائ پاور میں دی جائے تو ان کی یہ عادت ختم ھوسکتی ھے۔

زبان کا سفید ہونا اور تیزابیت گیس کی وجہ سے سانس کا پھولنا اور بچوں کا پیٹ ڈھول کی طرح پھول جانا بھوک کا کم ہونا تھوڑا سا کھانے کے بعد بھی پیٹ پھول جانا اینٹیم کروڈ میں پایا جاتا ہے

جو ادویات کینسر کو ٹھیک کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں انکے مدر ٹنکچرز استعمال کرنے سے ڈی این اے تباہ ہوکر کینسر کا باعث بنتے ہیں مثلا

ہائیڈراٹس، کونڈیورینگو،ڈروسیرا،وغیرہ۔

یہ بات پاکستان ہومیو پیتھی کے ایڈمن سلیم اشعر نے کل ایک پوسٹ میں کہی جس نے میرے ساتھ بہت سے دوسرے لوگوں میں سوالیہ نشان چھوڑا ہے کیوں کے میرے دو کسیز میں یہ ادویات چل رہی ہیں‌تو کیا جو مدر ٹینکچر لے رہے انکو اسٹاپ کروا دوں۔اپکی رائے کی منتظر ۔؟؟؟؟میرے مریض کینسر کے نہیں ہیں ۔

Crocus sativa

Natural Order: saffron fall Crocus:zaffarn

Part used : Dried stigmas

Tincture:Drugstrength 1/10

(زعفران)

سینہ میں یا شکم کے اندر ایک زندہ چیز کا احساس، بعض وقت خیالی ہوتا ہے اور بعض وقت یقینی، لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ ان حاملہ مستورات میں جن کے شکم میں بچہ کی حرکات نہایت شدت کی ہوتی ہیں یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے_ جو کہ در حقیقت حمل نہیں ہوتا مگر بچہ کی حرکات کا وہم و گمان ہوتا ہے_ ایسی مستورات کو کروکس سے بہت جلد یہ وہم مٹ جاتا ہے اور رکے ہوئے حیض اور ریاح کھل جاتی ہے اور مریضہ پھر تندرست ہو جاتی ہے_

ٹسٹ نے کئی ایک بچوں کا ذکر کیا ہے_ جن کو ہنسنے کا پاگل پن ہو گیا تھا_ ان بچوں نے زعفران کی ایک بند شیشی کھول کر بہت دیر تک سونگھی تھی_ ایک دفعہ ایک لڑکی کو ہسٹریکل ہنسی شروع ہو گئی_ وہ ہنسی اس قدر کہ اس ہنسی کا اثر دل پر پڑ گیا اور مریضہ ہنستے ہنستے لوٹن کبوتر ہو رہی تھی_ ڈاکٹروں نے فتویٰ دیا کہ دل عنقریب فیل ہو جائے گا اور مریضہ مر جائے گی_ کروکس نمبر 30 کی ایک

خوراک سے مریضہ بہت جلد درست ہو گئ_ ایک عجیب و غریب بات جو کہ کروکس کے اندر پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ گانے کا بڑا ذکی الحس ہوتا ہے_ جب گانا سنتا ہے تو وہ ضبط نہیں کر پاتا اور گانے میں شامل ہو جاتا ہے یعنی خود بھی گانے لگتا ہے_

*_ احساس یہ کہ کوئی گرم چیز دل کی طرف اٹھتی معلوم ہوتی ہے_یہ دوا ہسٹریکل مردوں اور عورتوں کیلئے مفید ہوا کرتی ہے_

خیالی بیماریوں کے ڈر کا علاج!

نائیٹریکم ایسڈم مزاج لوگوں کی پہچان!

ایک 42 سالہ مریض نے انڈیا سے مجھے وٹس ایپ یہ میسج کیا کہ السلام علیکم، ڈاکٹر صابری صاحب! مجھے 2013 سے "OCD" کا مرض ہے. بات کرنے میں پرابلم ہوتی ہے. دماغی تھکاوٹ ہوتی ہے. دماغ درد کرنے لگتا ہے. وہ ڈگمگ کرنے لگتا ہے. یعنی ہلنے لگتا ہے. میں اونچا

بول نہیں سکتا. جلد بول نہیں سکتا. چلنے اور بیٹھنے سے دماغ غیر حاضر ہو جاتا ہے. ایلوپیتھک کی 2 سال تک ادویہ کھائی. جتنی دیر کھاتا رہا ٹھیک رہا. جب چھوڑی تو پھر مسئلہ ہونے لگا. بلکہ نید بھی کم ہونے لگی. پھر یونانی دواء استعمال کرنے لگا. اس سے فائدہ کم ہوتا ہے. مگر نید کا مسئلہ نہیں ہوتا.

1993 میں اپنے پہلے کالج کو اس لئے چھوڑ دیا کہ دوسرے کالج میں نقل کی اجازت ہوتی ہے. جب دوسرے کالج گیا اور وہاں اگزام دیا تو میرے دل میں یہ بات آئی کہ میں نے برا کیا ہے. یہ بات میں دماغ میں ٹھہر گئی. میں پریشان رہنے لگا. دل میں گھبراہٹ ہونے لگی. ہفتوں نید نہ آئی. کچھ ایلوپیتھک ادویہ سے ٹھیک ہو گیا.

پھر میں نے B. A میں نام لکھوایا. پھر میرے ذہن میں آیا کہ میں نے B. Sc میں کیوں نام نہیں لکھوایا. اس کے بعد مجھے ڈپریشن ہونے لگی. مجھے بار بار ہاتھ دھونے کی عادت ہو گئی. ہر کام 3 بار کرنے لگا. پھر یہ مقدار زیادہ ہونے لگی. یہ تقرار زیادہ ہونے لگا. میں

30.45 منٹ تک نہانے لگا. مجھے اپنا دائیاں پاؤں کٹ جانے کا وہم ہونے لگا. جب کہ بائیاں پاؤں پہلے ہی کٹا ہوا ہے. پھر ایک سال ایلوپتھک ادویہ کھانے سے نارمل ہوا. اب کبھی دواء کھاتا اور کبھی چھوڑ دیتا ہوں. مگر دواء کے بغیر گزارا نہیں ہوتا. مستقل علاج نہیں ہو رہا. میں آپ سے مستقل علاج کروانا چاہتا ہوں.

میں اپنوں اور دوسروں کا ہمدرد ہوں. جب دوسرے ہمدردی دیتے ہیں تو اس لئے شرمندہ ہوتا ہوں کہ میں ہمدردی کے لائق نہیں ہوں.

کسی کی بھی دی ہوئی تکلیف برداشت نہیں کرتا اور نہ ہی ان کی کسی غلطی کو معاف کرتا ہوں. ان کی غلطی اور کمی ان کے منہ ہر بولتا ہوں.

آپ کوئی مستقل علاج کریں؟

سوال نامہ!

میں نے اسے وٹس ایپ پر سوال نامہ سنڈ کیا. اس نے اس کا مکمل وائس میسج میں جواب دیا. یہ سب اس کی بیان کردہ علامات ہیں.

مریض کی بیان کردہ علامات!

1. جب لکھتا یا پڑھاتا ہوں تو درد سر ہوتا ہے. یہ اندرونی دماغ میں ہوتا ہے. یہ آرام کرنے سے کم ہو جاتا ہے. یہ 10 سالوں سے ہو رہا ہے.

2. جب زیادہ لکھائی پڑھائی کا کام ہوتا ہے تو چکر آتے ہیں. پیچھے کی طرف گرنے کا رجحان ہو تا ہے. یہ 5 سالوں سے آ رہے ہیں. جب چکر آتا ہے تو دماغی کا اندرونی حصہ ڈگمگ ہو لگتا ہے.

3. دونوں آکھیں کمزور ہیں. دور کی زیادہ کمزور ہے. پیٹ کی قبض اور گیس کی وجہ سے نظر کمزور ہوئی ہے. باریک کام کرنے سے بھی کمزور ہوئی ہے. آنکھ کو زیادہ روشنی برداشت نہیں ہوتی. تھوڑی دیر پڑھنے یا موبائل دیکھنے سے دماغی تھکاوٹ ہو جاتی ہے. میں پریشان ہو جاتا ہوں.

4. کان بالکل ٹھیک ہیں. بائیں کان کی باہری حصہ میں درد ہوتا ہے. اونچی آواز، ہارن کی آواز اور موبائل کی آواز سننے سے بھی دماغی تھکاٹ ہوتی ہے.

5. پیٹ میں گیس کی وجہ سے چھینک آتی ہے. ٹھنڈی ہوا سے چھینک اور زکام ہوتے ہیں. سرماں میں قبض کی وجہ سے ناک بھی بند ہوتا ہے. پانی کی طرح سرماں میں زکام لگتا ہے.

6. چہرے سے اداسی، پریشانی اور تفکر ظاہر ہوتا ہے.

7. زبان کا رنگ سفید ہوتا ہے. یہ میلی ہے. کبھی کبھی زبان پر چھالے پڑ جاتے ہیں. منہ سے سڑی ہوئی بع آتی ہے.

تھوکنے کی عادت ہے. منہ میں صبح سڑا سا ذائقہ ہوتا ہے، اور منہ میں لیسدار تھوک بھی ہوتی ہے.

8. گلا ٹھیک ہے. نیچے سے بلغم آتی ہے.

9. تیل کھی مسالہ والی چیزوں سے قبض اور گیس ہوتی ہے. میں پریشان ہو جاتا ہوں. میٹھا پسند ہے. میں ایک دن میں 12 روٹیاں کھاتا ہوں. مگر اب 9 کر دی ہیں. ایک دن میں 8 گلاس پانی پیتا ہوں کوبھی قبض کرتی ہے. اس لئے کم کھاتا ہوں.

10. تلی اور میدہ کی اشیا سے پرہیز کرتا ہوں. اس سے قبض ہوتی ہے. مچھلی بریانی اور رسگا زیادہ کھانے کو دل کرتا ہے. انڈیا کم کھاتا ہوں. میٹھے کا شیدائی ہوں. خالی پیٹ بہتر محسوس کرتا ہے.

11. قبض اور گیس بہت تنگ کرتی ہے. تیزابیت رہتی ہے. ایک ماہ سے لو بی پی کا مرض ہے. صبح کے وقت درد کمر ہو تا ہے وہ رفع حاجت کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے. کھانے کے فورا بعد پانی پینے سے گیس ہوتا ہے. اگر 45منٹ بعد

پیوں تو گیس نہیں ہوتی. 20 سال سے قبض ہے. اکثر دو یا 3 دن کے بعد آتا ہے. اگر دواء لوں تو ڈیلی فارغ ہوتا ہوں. جو چیز کھاتا ہوں اس کی پاخانہ سے بو آتی ہے. وہ ڈارک براون رنگ کا ہوتا ہے. بری خبر سن کر پاخانہ آتا ہے. 7.8 بار پیشاب کرتا ہوں. زیادہ تر دن کو آتا ہے.

12. سوچنے یا لو بی پی سے دھڑکن تیز ہوتی ہے. سرماں میں ایک بار دمہ ہوا تھا. وہ علاج کروانے سے ٹھیک ہو گیا.

13. سرماں میں کھانسی لگتی ہے. یہ زیادہ تر رات کو لگتی ہے. یہ مٹی اور دھوئیں سے لگتی ہے. جسٹ انفیکشن سے کھانسی لگتی ہے. کھانسی زیادہ نہیں ہوتی.

14. بائیں پاؤں میں پولیوں ہے. کبھی کبھی ہاؤں میں ایسا جھٹکا لگتا ہے جس سے سر ہل جاتا ہے. کبھی کبھی یورک ایسڈ کا مرض ہوتا ہے. کبھی کبھی بائیں کندھے میں درد ہوتا ہے. کبھی کبھی دائیں گھٹنے میں درد ہوتا ہے. جسم کے درد جگہ بدلتے ہیں. اکثر درد جسم کی بائیں جانب ہیں.

15. جب دن کو زیادہ ایگزائٹی ہوتی ہے تو رات کو نید نہیں آتی. اکثر ڈوپہر کے کھانے کے بعد غنودگی ہوتی ہے. جب تک ایلوپیتھک دواء نہ کھاؤں تو نید نہیں آتی. اگر دواء نہ لوں تو 4 گھنٹہ نید ہوتی ہے.

16. گرمیوں میں پسینہ زیادہ آتا ہے. یہ دن کو زیادہ آتا ہے. پیشانی، رانوں اور بازؤں میں زیادہ آتا ہے. پسنہ کی بدبو کھٹی یا سڑی ہوتی ہے. اگر گوشت یا انڈا کھاؤں تو اس کی ہی بو آتی ہے.

17. اندر بخار محسوس نہیں ہوتا. مجھے کبھی ٹائیفائیڈ نہیں ہوا. سال میں 2 بار گلا خراب ہوتا ہے. اس وقت گرم پانی پیتا ہوں. اس سے گرارا کرتا ہوں. سرماں میں بہت دفع اور گرماں میں 1.2 بار زکام لگتا ہے. جسم گرمیوں میں گرم اور سردیوں میں ٹھنڈا ہوتا ہے.

18. جلدی کوئی مرض نہیں.

19. صبح کو زیادہ ایکٹو محسوس کرتا ہوں. سرماں زیادہ پسند ہے. زیادہ گرمی اور سردی سے نفرت ہے. گرماں میں

گرمی زیادہ لگنا، بے چینی اور نید کا کم آنا. سرماں میں چسٹ انفیکشن اور ہاتھ پاؤں میں درد کا ہونا. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں. سرماں میں سب سے زیادہ تکلیفات ہوتی ہیں. کھلی ہوا کی خوائش رہتی ہے. جب کمرہ میں کوئی پریشانی نہیں پیدا ہوتی.

20. ڈپریشن کے وقت ٹھنڈی آہین بھرتا ہوں.

اندھیرے سے بے چینی ہوتی ہے.

انجان لوگوں سے کم اور جان والے سے زیادہ باتین کرتا ہوں.

میں جلد باز ہوں.

ڈپریشن کے وقت بھاگ جانے کی خوائش ہی ہوتی ہے.

ہر وقت بیٹھنے کو دل کرتا ہے.

زیادہ اپنی صحت بیوی بچوں اور ماں باپ کی فکر ہوتی ہے.

مجھے خیالی تصورات سے ڈپریشن ہوتا رہتا ہے.

میں چڑچڑا ہوں.

جلد چونک جاتا ہوں.

حافظہ کمزور ہوتا جا رہا ہے.

اپنے بیمار ہونے، خیالی بیماریوں اور دوسروں کے چھوڑ جانے کاڈر ہمیشہ رہتا ہے. یہ بیت تنگ کرتا ہے.

شام کو زیادہ پریشانی ہوتی ہے.

کاموں سے لاپرواہی ہوتی جا رہی ہے.

ہمدردی حاصل کرنے کی خواہش ہوتی ہے.

تھوکنے کی عادت ہے. 5 سال زیادہ تھی. وہ اب کم ہے.

گرمیوں میں ہر روز اور سردیوں میں ہفتہ وار نہاتا ہوں.

موت سے ڈر لگتا ہے.

قوت فیصلہ کم ہے.

جب لوگوں کے سامنے جاتا ہوں تو پیٹ میں خوف محسوس ہوتا ہے.

21. میری اچھی عادت یہ ہیں.

دوسروں کی مدد کرنا. دعائیں خوب مانگتا ہوں.

جھوٹ نہیں بولتا،

حلال رزک کماتا ہوں.

وقت برباد نہیں کرتا

اولاد کو دین اور دنیاں کی تعلیم دیتا ہوں.

چائے اور ٹھنڈی اشیاء نہیں پیتا ہوں. اس سے قبض ہوتی ہے.

دوسروں کو بیمار بھوکا اور لاچار دیکھ کر ان کی مدد کرنے کو دل کرتا ہے.

دینی کام پسند ہیں.

یہ بوری عادت ہے.

سلام کرنے سے پیچھے ہو جاتا ہے. جب وہ قریب آئے گا تو سلام کروں گا.

ادویہ بدلتا رہتا ہوں. کبھی ایلو کبھی ہومیو کبھی یونانی کھاتا ہوں.

وقت کے مطابق دماغ نہیں چلا سکتا.

لیٹ سونا اور لیٹ اٹھنا.

جب کوئی اپنا بیمار ہوتا ہے تو اس کو نہیں پوچھتا.

لوگوں کی ایک غلطی سے ہی ناراض ہو جاتا ہوں. ان کو معاف نہیں کر ہوتا.

لوگوں کی پہچان دیر سے ہوتی ہے.

لوگوں کی جھوٹی باتوں کو بھی جلد مان لیتا ہوں.

نماز کبھی کبھی ہڑھتا ہوں.

اللہ رسول کے لئے کم وقت نکالتا ہوں.

قوت اعتمادی کی کمزوری ہے.

کبھی کی بات جلدی نہیں مانتا ہوں.

منفی سوچتا ہوں. کچھ زیادہ ہی منفی سوچتا ہوں.

ہر وقت کوئی نہ کوئی بات ذہن میں چلتی رہتی ہے. اکثر دماغ میں ڈپریشن ہوتی ہے.

بری امراض یہ ہیں.

پاؤں کا پولیس.

25 سال سے ڈپریشن اور اس سے امراض پیدا ہوئی ہے.

مطالعہ کرنے اور لکھنے سے درد سر کندھوں کا درد نید آنا اور دماغ کا ڈگمگ کرنا.

زیادہ تر دنیاوی کام کرتا ہوں پھر فارغ ہو کر دینی کام بھی اللہ کو راضی کرنے کے لیے کرتا ہوں.

علاج!

جب میں نے اس کے میسج میں یہ پڑھا کہ اسے
بےجا توھمات بیمار کرتے ہیں. ان ہی توھمات نے اس کی

زندگی تباہ ہے ہے. ان ہی توھمات کا وہ علاج کروانا چاہتا ہے. ان ہی توھمات اور خیالی بیماریوں کی وجہ سے وہ حقیقی بیماریوں میں پڑ جاتا ہے، تو مجھے فونا نائیٹریکم ایسڈم یاد آئے.

پھر جب میں نے اس کی شکل دیکھی تو وہ نائہٹریکم ایسڈم مزاج لوگوں سے ملتی ہے تو مجھے مزید یقین ہوا کہ یہ انسان بھی نائیٹریکم ایسڈ مزاج ہے.

پھر میں نے اس کی زبان پر سفید تہہ دیکھی تو مجھے مزید یقین ہوا کہ یہ ڈپریشن کا مریض ہے. ڈپریشن نے ہی اس کی تمام تکلفات پیدا کی ہیں. اس لئے کہ ڈپریشن کے وقت مریض کی مکمل زبان سفید ہو جاتی ہے.

پھر جب میں نے اس کی یہ بات سنی کہ وہ کسی کی چھوٹی غلطی کو بھی نظر انداز نہیں کرتا. اور جلد معاف نہیں کر پاتا تو مجھے یقین ہوا کہ یہ انتقامی آدمی صرف نائیٹرک ایسڈ ہی ہو سکتا ہے. اس لئے کہ دنیا میں سب سے زیادہ انتقامی نائیٹرک ایسڈ لوگ ہی ہوتے ہیں.

پھر اس کے پسنہ سے کھٹی بو کا آنا اور اکثر تکلیفات کا بائیں جانب ہونا بھی نائیٹریکم ایسڈم کی طرف رہنمائی کرتا ہے.

یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا نہ نائیٹریکم ایسڈ مزاج لوگ تیز تیز بولتا اور تیزی کی وجہ سے کچھ الفاظوں کو ترک بھی کر جاتے ہیں. یہ ہی عادت اس مریض میں موجود تھی.

پھر خیالی تصورات سے دھڑکن کا زیادہ ہونا اور بی پی کا ہائی ہونا نائٹریکم ایسڈ مزاج لوگوں میں عام ہے.

پھر چسٹ انفیکشن سے کھانسی کا رجحان بھی اس مزاج کے لوگوں میں عام ہے. یہ لوگ صرف اپنے خیالات سے ہی کھانسی پیدا کر لیتے ہیں. جب وہ کسی دوسرے کو کھانستے دیکھتے ہیں تو ان کے ذھن میں یہ وھم پیدا ہو جاتا ہے کہ یہ کھانسی مجھے نہ لگ جائے. یہ بات بار بار ان کے ذھن میں پیدا ہوتی رہتی ہے حتی کہ چسٹ انفیکشن ہو جاتا ہے. کبھی کبھی ٹی بی بھی ہو جاتا ہے. وہ کسی بھی انسان

کو کسی بھی بیماری میں مبتلاء دیکھ کر یہ وھم کرنے لگتے ہیں کہ یہ بییماری مجھے نہ لگ جائے.

نائیٹریکم ایسڈ کے 14 قطرے اس طرح دئے کہ ایک دن بعد ایک قطرہ تو مریض نے کہا کہ اب میں آسانی سے بات کر سکتا ہوں. اب OCD کم ہو چکا ہے. اب میں فرش رہتا ہوں. اب کام کرنے کو دل کرتا ہے. پھر اسے نائیٹریکم ایسڈ 1M کے چار قطرے لینے کو کہا. 10 دن بعد ایک قطرہ. ابھی علاج جاتی ہے.

پروسٹیٹ گلینڈ اور بیماری،.........

پروسٹیٹ گلینڈ مرد کے جسم کا ایک اہم جزو ، جس سے نکلنے والا سیال جو مردانہ خصیوں سے نکلنے والے نطفوں کی حفاظت کرتے ہوئے تیزی سے بہہ کر باہر نکلنے میں مدد فراہم کرتا ہے . جو مثانے سے جڑا ہوتا ہے .

اخروٹ کے برابر جسامت کے اِس غدود کے درمیان میں مثانے سےنکلنے والی پیشاب کی نالی گزر کر باہر کے راستے کے اختتام پر جاتی ہے ، پیشاب کی نالی کے اِس غدود سے نکلنے کی وجہ صرف یہ ہے کہ یہ سیمنز (نطفے) اور فلیوڈ(سیال) کو راہداری فراہم کرے اور جنسی عمل کے دوران پیشاب کے اخراج کوسُوج کر ، سیال کے چیمبر سے پہلے روک دے ۔اگر اِس دوران پیشاب کرنے کی کوشش کی جائے تو خاصا زور لگانا پڑتا ہے ۔یہ کیفیت صبحِ کاذب کے وقت محسوس کی جاسکتی ہے

کسی بھی بیماری کی وجہ سے ، پروسٹیٹ گلینڈ سوج جاتا ہے اور پیشاب کی نالی کو یاتو تنگ کر دیتا ہے یا پھر بند کر دیتا ہے ۔ چنانچہ پیشاب کو باہر نکالنے کے لئے زور لگانا پڑتا ہے ۔ گو کہ پروسٹیٹ گلینڈ کی بیماری عمر کے کسی بھی حصے میں ہوجاتی ہے لیکن اِس کا تناسب 50 سال کی عمر میں زیادہ ہوجاتا ہے ۔جسے بینائن پروسٹیٹک ہائپرپلاسیا (BPH) کہتے ہیں ، اِس بیماری (سوجن) کا پروسٹیٹ گلینڈ کے کینسر سے کوئی تعلق نہیں ۔

پروسٹیٹ کی بیماری کے آثار :

*- پیشاب کے دوران جلن محسوس کرنا –

*- پیشاب کے بہاؤ میں کمی ہوجانا ۔

*- پیشاب کرنے کے شروع اور خاتمے میں تکلیف ہونا –

*- مثانے کے بھر جانے سے پیشاب کا نکلنا نہیں بلکہ رِسنا –

پروسٹیٹ کی کینسر کے آثار :

*- رات کو پیشاب کی زیادہ حاجت محسوس ہونا-

*- پیشاب میں خون آنا ۔

ہومیو پیتھک: (میٹریا میڈیکا) ۔ پانچ بہترین دوائیں !

*- بریٹا کارب(Baryta Carb)- پروسٹیٹ گلینڈ یا جسم میں کہیں بھی سوجن ہو کم کرتا ہے جیسے ٹانسلز ، بڑھاپے

میں، کمزور یاداشت کے لئے فائد مند ہے -یہ بیریم کاربونیٹ کے خاصے سے تیار کی جاتی ہے ۔

*-ڈیجیٹالیس (Digitalis)- دل کے مریض اور پروسٹیٹ گلینڈکی بیماری کے لئےمفید ہے -یہ پھول سے کشید کی جاتی ہے ، جس میں موجودکیلشیم، بڑھاپے میں دل کی دھڑکن کی تیزی کا سبب بنتی ہے ، اِس کے علاوہ دمہ ، تپ دق، قبض ، سردرد اور تشنج میں بھی فائدہ مند ہے ۔

*-سٹافی سیگریا (Stapysagria)- پیشاب میں جلن ختم کرنے کے لئے، یہ پھول سے کشید کی جاتی ہے-

*-کونیم (Conium)- سوجے پروسٹیٹ گلینڈمیں پیشاب جاری رکھنے کے لئے، یہ پھول سے کشید کی جاتی ہے-

*-سابل سیرولاٹا (Sabal Serrulata)- پروسٹیٹ گلینڈکی بیماری کے لئے، بہترین دواء-

اور بہت سی ہومیو پیتھک ادویات ہیں ڈاکٹر سے مشورہ کریں

یہ تو فائنل ہو گیا دماغ کے لئے کالی فاس دل کے لئے کریٹگس اور پٹھوں کے لئے avena sativa اور جگر کی طاقت کڈنی کی طاقت مثانے کی طاقت اور جس اعضاء کی طاقت رہ گیی وہ سب مل کے لکھتے ہیں،جیسے جگر کی چیلیڈونیم ۔پروسٹیٹ غدود کے لئے ایک ہربل دوا ملتی serenova repens بہت زبردست چیز ہے۔اب اس کی ہومیو پیتھک دوا sabal seolata نام سے ہے۔

💝 سردیوں کی بیماری ----faalij....فالج. 💝

سردیوں کی آمد ہے جہاں گرمی جاتی وہاں سردیوں میں اکثر ایسے کھانے کھانے کو ملتے جو چکناہی سے بھرپور ہوتے۔گرمی نہ ہونے کی وجہ سے پسینہ آنا بند ہو جاتا اور شریانوں میں فیٹس اکھٹی ہونی شروح ہو جاتیں -------جس کے نقصانات یہ کے

سردیوں میں اکثر فالج کے کیس زیادہ ہوتے ہیں.

زیادہ پانی نہ پینے کی وجہ سے خون کے گاڑھا ہو جانے کی وجہ سے .

ٹھنڈے پانی سے نہانے سے.

آئیں دیکھتے ہیں اس کا حملہ ہونے سے پہلے کونسی وہ علامات ہیں جو ایک ہفتہ پہلے سامنے آجاتی ہیں۔

فالج ایسا مرض ہے جس کے دوران دماغ کو نقصان پہنچتا ہے اور جسم کا کوئی حصہ مفلوج ہوجاتا ہے.

اور مناسب علاج بروقت مل جائے تو اس کے اثرات کو کم سے کم کیا جاسکتا ہے.

تاہم اکثر لوگ اس جان لیوا مرض کی علامات کو دیگر طبی مسائل سمجھ لیتے ہیں اور علاج میں تاخیر ہوجاتی ہے۔

فالج درحقیقت ہارٹ اٹیک کی طرح ہوتا ہے مگر اس میں دل کی جگہ دماغ نشانہ بنتا ہے۔

فالج کے دورے کے بعد ہر گزرتے منٹ میں آپ کا دماغ 19 لاکھ خلیات سے محروم ہو رہا ہوتا ہے اور ایک گھنٹے تک علاج کی سہولت میسر نہ آپانے کی صورت میں دماغی عمر میں ساڑھے تین سال کا اضافہ ہوجاتا ہے۔

علاج ملنے میں جتنی تاخیر ہوگی اتنا ہی بولنے میں مشکلات، یاداشت سے محرومی اور رویے میں تبدیلیوں جیسے مسائل کا خطرہ بڑھ جائے گا۔

💝 کیا آپ ہلکے فالج کی خاموش علامات سے واقف ہیں؟

فالج کو جتنا جلد پکڑلیا جائے اتنا ہی اس کا علاج زیادہ موثر طریقے سے ہوپاتا ہے اور دماغ کو ہونے والا نقصان اتنا ہی کم ہوتا ہے۔

💝 فالج کی دو اقسام ہے.

🍒 1..... ایک میں خون کی رگیں بلاک ہوجانے کے نتیجے میں دماغ کو خون کی فراہمی میں کمی ہوتی ہے،

🍒 2..... دوسری قسم ایسی ہوتی ہے جس میں کسی خون کی شریان سے دماغ میں خون خارج ہونے لگتا ہے۔

ان دونوں اقسام کے فالج کی علامات یکساں ہوتی ہیں اور ہر فرد کے لیے ان سے واقفیت ضروری ہے۔

طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ فالج کی یہ ابتدائی نشانیاں مختلف شکلوں میں اصل دورے سے ایک ہفتہ قبل ہی سامنے آنے لگتی ہیں۔

جسم کے ایک حصے کا سن ہوجانا یا چلنا ناممکن ہوجانا.

بولنے سے قاصر ہوجانا یا باتوں کو سمجھ نہ پانا.

بہت زیادہ ذہنی الجھن.

ایک جانب سے چہرے ڈھلک جانا اور مسکرانے کے قابل بھی نہ رہنا.

شدید سردرد اور قے.

ایک یا دونوں آنکھوں سے دیکھنے میں مشکل کا سامنا۔

چلنے میں مشکلات کا سامنا۔

کچھ نگلنا مشکل ہوجانا۔

جسمانی توازن برقرار رکھنے میں مشکل۔

جسمانی توازن میں کمی کے باعث چلتے ہوئے لڑکھڑانا، شدید کمزوری وغیرہ۔

ان علامات کا احساس ہوتے ہی اگر فوری طور پر طبی امداد کے لیے رجوع کیا جائے تو آپ اپنی یا کسی اور فرد کی زندگی بچا سکتے ہیں۔

((...فالج اور ہارٹ اٹیک سے بچانے والی عام عادتیں..))

یہ علامات آگر ختم ہوبھی جائیں تو بھی طبی امداد کے لیے ضرور رجوع کرنا بہت بہت ضروری ہے.

🔴 ((..فالج کے لئے چوٹی کی ہومیو پیتھک میڈیسن.))🔴

💚 کاسٹیکم.

فالج کے لئے چوٹی کی دوا ہے.

واحد اعضا کا فالج (فالج عموماً دائیں طرف کا ؛ بائیں طرف کے لئے. لیکیسس)

مقامی فالجوں میں بھی کامیاب دوا ہے.

جوڑکھچ کر بد شکل ہوجاتے ہیں

💚 اگنیشیا.

ہسٹیریا والے مزاج مریض کے فالج کے لئے انتہائی مفید دوا ہے

ایسے مریض جن کا مرض بہت خطرناک نوعیت کا نہ ہو.

(ایکونائٹ. کیمومیلا. کافیا)

💚 رہسٹاکس.

ایسا فالج جس سے عضو سن ہو جائے. بھیگ جانے سے. مرطوب زمین پر سونے سے. تھک جانے سے. یا کثرت مباشرت سے فالج.

💚 سکیل کار.

جلد سن ہو جائے.

اس کے اوپر چیونٹیوں کے چلنے کا احساس اور آخر کار فالج. اطراف کا فالج اور ایسا احساس کہ جسم کے تمام اعضا پر چیونٹیاں رینگ رہی ہیں.

💚 فالجی کمزوری جس میں کمر میں درد ہو کے لئے

کاکولس

💚 فالج اور اعصابی کمزوری سے کانپنا .

جیلسیمیم

💚 نیچے والے اعضا کے فالج کے لئے .

پلمبم

💚 فالج نیچے سے شروع ہو کر اوپر آتا ہے اور لڑکھڑاتی چال.

کونیم

💚 احساس ختم ہو جائے. جزوی یا مکمل فالج کے لئے.

.اوپیم..

اس کے علاوہ.

ارنیکا

سیلیشیا ۔

یہ ادویات بھی دی جا سکتی ہیں علامتوں کو دیکھتے ہوے. ۔

..Chest infection and senega

چیسٹ انفیکشن اور سنیگا

✍️🌐*تحریر۔ ڈاکٹر محسن چدھڑ*🌐

اگر مریض کی چھاتی میں زیادہ بلغم کی وجہ سے کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے سانس لینے سے چھاتی اور گلے سے آوازیں آتی ہیں تکلیف دہ کھانسی،کھانسی کا اختتام چھینک پر ہوتا ہے بزرگ افراد کھانسی کر کر کے بھی بلغم نہیں نکال پاتے ہیں

سنیگا 200

Senega 200

کی ایک خوراک راحت کا سانس لینے میں مددگار ثابت ہو گی۔

نوٹ۔ یہ تمام تر علامات انٹی مونیم ٹارٹ میں بھی پائی جاتی ہیں جو بلغم کو نکالنے میں بہترین دوا ہے مگر سنیگا دوا انٹم ٹارٹ سے گہرہ اثر رکھتی ہے

بغور علامات کو دیکھتے ہوئے دونوں میں سے ایک دوا استعمال کی جا سکتی ہے۔

اگر آپکے پاس کوئی مریض آکر یہ علامت دے کہ میرے اندر بخار ہے تھرمامیٹر سے چیک کرنے پر بخار نہیں ہوتا اور ایسا بندہ ہر اعضاء کو بار بار چیک کرے تو ایسے مریضوں کو

چائنا سلف 200

China Sulph 200

کی ایک ڈوز دینے سے دبا کوا بخار باہر نکل آتا ہے اور مریض کی علامات واضع ہو جاتی ہیں۔اس کے علاوہ ڈینگی بخار میں اور اسکی حفاظتی تدابیر کے لئے بھی لے سکتے ہیں۔

Kidney pain...درد غائب منٹوں میں

Left kidney pain

Berberis vulg Q+ cantharis Q

Right kidney pain

Hydrangea Q + cantharis Q

Both kidneys pain

Berberis+ hydrangea+cantharis Q

Medicine equal hon 10 drops in half cup of water 4 time a day...

Outclassed results you will get

دانت کا درد یہ ایسی تکلیف ہے بڑوں بڑوں کی بولتی بند کر دیتی اور جب تک کوئی دوائی نہ لی جائے تب تک سکون نہیں ملتا چاہے لونگ کا تیل لگاؤ یا نمک کے غرارے کرو ۔ایلو پیتھک میں تو کہتے جہاں کھوڑ ہے وہاں ڈسپرین رکھو ہومیو والے کیا کہتے یہ آج آپ سے سنتے میرے تجربات میں سلیشیا،ہیپر سلف،ہکلا لاوا،کیلینڈولا،کریزوٹ

<u>وغیرہ رہیں ہیں چلیں آپکے تجربات سے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں شاید کچھ نیا سیکھنے کو مل جائے ۔</u>

🍎💥. ٹانک Tonic. 💥🍎

✍ ٹانک ہر اس دوا کو کہتے ہیں جو مقوی ہو اور قوت فراہم کرے۔

جو لوگ ہر طرح سے تندرست ہوں انہیں کسی ٹانک کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن جن لوگوں کو کسی قسم کی کمزوری ہو انہیں ٹانک کی ضرورت ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل ادویات ٹانک کی حیثیت رکھتی ہیں:

💪✍الفلفا Q

یہ دوا ہاضمہ کے نظام کو طاقت فراہم کرتی ہے اور جسم اور صحت کی نشوونما کرتی ہے۔ جو لوگ کمزوری اور وزن کی کمی کا شکار ہوں انہیں یہ دوا استعمال کروانی چاہئے۔

💝✍️آرسینک آئیوڈ 3x

دل کے امراض میں ٹانک کی حیثیت رکھتی ہے۔

🌲✍️اسپیڈواسپرم Q

پھپھڑوں کیلئے بہترین ٹانک ہے۔ خون میں آکسیجن فراہم کرواتی ہے۔

🌲✍️کیکٹس Q, کریٹگس Q

پندرہ قطرے فی دوا ہر چار گھنٹے بعد دینے سے دل کی تکالیف رفع اور دل طاقتور ہو جاتا ہے۔

🍓✍️ایوینا سٹائیوا Q

پندرہ قطرے صبح، دوپہر ،شام دینے سے اعصابی نظام قوی ہو جاتا ہے اور تھکاوٹ رفع ہو جاتی ہے۔

🍎✍️کلکیریا آرس 3x

اس کے استعمال سے درد دل، تیز دھڑکن اور سانس کی تنگی دور ہو جاتی ہے، یہ دوا دل کے والوز اور دل کے پھیل جانے میں مفید ہے۔

🍎✍️کلکیریا فاس 6x

حمل کے دوران ٹانک کی حیثیت رکھتی ہے، خون کی کمی دور کرتی ہے اور کرانک بیماریوں کے بعد کمزوری کو رفع کرتی ہے۔

🍎✍️کیمومیلا 30

یہ دوا بچوں کیلئے ٹانک ہے۔

🍎✍️کارسکارا سیگ Q

یہ دوا آنتوں کیلئے ٹانک ہے۔ بد ہضمی کو دور کرتی ہے۔
قبض کو رفع کرتی ہے۔

🌷✍️چنی نم آرس 30

یہ دوا کمزوری کو بہت جلد رفع کرتی ہے۔

🌷✍️اکنیشیا Q

خون کو صاف کرنے کیلئے اچھی دوا ہے۔

🌷 ✍جینشیا لیوٹیا Q

بھوک میں اضافہ کرنے کیلئے ٹانک کی حیثیت رکھتی ہے۔

🌷✍️لیسی تھینم 3x

یہ دوا خون کی کمی کو دور کرتی ہے اور صحت کو برقرار رکھتی ہے۔اس کی مدد سے ماں کے دودھ کی کوالٹی بڑھ جاتی ہے۔

🌷✍️نکس وامیکا 30،200

مرد حضرات کیلئے ٹانک ہے۔

🌷✍️ڈمیانہ Q

مردانہ قوت کیلئے ٹانک ہے۔

🌷✍️ونیڈیم 3x

خون کی کمی کو دور کرنے کیلئے اور ہاضمہ درست کرنے کیلئے بہترین دوا ہے۔

🌷✍️وراٹرم البم 30

لو بلڈ پریشر میں ٹانک کی حیثیت رکھتی ہے۔

🌷✍️الیٹرس فیری نوسا Q

خواتین کے امراض مخصوصہ کیلئے ٹانک ہے۔

🌷✍️جن سنگ Q

اعصاب اور پٹھوں کیلئے قوت بخش ہے۔ اس سے تھکاوٹ جلد دور ہو جاتی ہے۔

🌷✍️زنکم میٹ 30

بوڑھے لوگوں کیلئے ٹانک ہے۔

🌷✍️امبر اگریشیا 200

بوڑھے لوگوں کیلئے ٹانک ہے اور ان کی یادداشت کو قائم رکھتی ہے۔

🌷✍️اشوگندھا Q

اعصاب کیلئے بیش قیمت ٹانک ہے۔

🌷✍️کالی فاس 6x, نیٹرم میور 6x, کلکیریا فاس 6x

یہ مرکب ہر طرح سے بہترین ہے۔ روزانہ صبح دوپہر شام دیں۔

اپنے معالج کی ہدایت کے مطابق استعمال کریں

🔮🔸 *کتاب ہومیوپیتھک فرسٹ ایڈ سے ایک ٹاپک* 🔸🔮

🎖 *Power Of Homoeopathy* 🎖

کرونا و کسی بھی ویکسین کے بد اثرات اور تھوجا

✍🌐*تحریر۔ ڈاکٹر محسن چدھڑ*🌐

اگر کسی کو ویکسین کے سائیڈ ایفیکٹس (بد اثرات) ہوتے ہیں تو

***تھوجا 1M-200 ***

Thuja 200-1M

کی ایک ڈوز ویکسین کے بد اثرات کو دور کرنے میں سب سے اچھی اور واحد دوا ہے

آجکل کرونا ویکسین کے اکثر لوگوں پر بد اثرات دیکھنے میں آرہے ہیں ایسے لوگوں کو اس دوا کا استعمال کروائیں آپ اس دوا کے بہترین رزلٹ پائیں گے

..Crataegus

is a powerful homeopathy medicine which helps in treating blood pressure, chronic heart disease, anxiety with pain at the back of head and neck. It is also helpful in collapse of typhoid and bleeding from the intestine.

یہ تو رہا میری طرف سے اگر آپ کے پاس اس دوائی پر مزید لکھنے کو ہے نیچے کمنٹس باکس میں ایڈ کر سکتے۔

Some best remedies for specific problems in my clinical experience

..Canthris for Uti

...Gnaphalium for Sciatica

..Oleum jac for Hairs on face in females

..Nux vomica for Constipation

...Kali phos for weak memory

Sepia for lechorria...also for male boy

Selenium . . مردانہ کمزوری

Pulsatilla for Irregular periods

.Arnica for Arthritis

.Symphatum...for cracks bone

کچھ میں نے لکھ دی ہیں باقی ہر بندے نے نیچے کمنٹس باکس میں کم از کم ایک دوائی کا تو لکھناجیسے میں نے لکھیں ہیں کیوں کے ہمارا مقصد خود بھی سیکھنا اور دوسروں کو بھی سیکھاتا ہے۔

💠💠کچھ ادویات جن کے استعمال میں احتیاط ضروری ہے 💠💠

خطرناک ادویات میں لسٹ میں یہ ادویات بھی نوٹ کر لیں.....

ایکٹو ٹی بی میں

سلفر سلیشیا فاسفورس ٹیوبر کا احتیاط کریں پھپھڑوں میں موجود ٹی بی کے چھالوں کو پھاڑ دے گی اور بلیڈنگ سٹارٹ ہو جائے گی جس سے موت واقعی ہو سکتی ہے.....

اسی طرح آرسنیک کمزور قوت مدافعت والے کو ہائی پوٹینسی میں دینے سے بھی موت واقعی ہوتے دیکھی گئی ہے تو آرسنیک کی ہائی پوٹینسی بہت دیکھ بھال کر دینی چاہیے یہ 1 نہیں بے شمار ڈاکٹرز کا مشاہدہ رہا ہے....... یہاں آرسنیک کی ہائی پوٹینسی سے مراد 1 ایم سے اوپر کی پوٹینسی ہے.....

اسی طرح ایکٹو کینسر میں کارسنوسنیم اور سلیشیا دینے میں سمجھداری کرنی چاہیے یہ شدید ایگرویشن بھی کرتی ہے اور کینسر کو ڈبل بھی کر دیتی ہے جس سے مریض کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے مگر یہی 2 ادویات کینسر ٹھیک بھی کرتی ہیں مگر ان کو دینے کا بھی 1 طریقہ کار ہوتا ہے پہلے کھلے اژدھا شیر درندے کو قابو کرنا پڑتا ہے لگام ڈالنی پڑتی ہے پھر اس کے بعد اس کا سر کچلا جاتا ہے......

میں 1 کیس بھی شیئر کر چکا ہو 1 سٹوڈنٹ نے کارسنوسنیم اور سلیشیا سے کینسر کا کیس بگاڑ دیا تھا پھر اس کو مجھے ریفر کیا گیا جس کو مدرٹنکچر اور کمبنیشن وغیرہ

سے قابو میں لایا گیا پھر طریقے سے ادویات دی گئی تو کیس حل ہونے کی طرف چل پڑا.....

اسی طرح زنکم میٹ بھی ہائی پوٹینسی میں دینے میں احتیاط کرنی چاہیے یہ بھی شدید ایگرویشن کرتی ہے

اور سلفر اور گریفائٹس جلدی امراض میں کیس بگاڑ بھی دیتی ہے اور ٹھیک بھی کرتی ہیں بس طریقے اور احتیاط سے کام لیں.....

اسی طرح ٹیوبر صرف دل کے مریض کو دینے میں احتیاط نہیں کرنی چاہیے بلکہ گردے کے انفیکشن یا گردے کی خرابی والے ٹیومر والے مریضوں کو دینے میں احتیاط کرنی چاہیے......

کالی کارب بھی ان ادویات میں سے ہے جیسے سلیشیا یہ ادویات صحیح ہونے پر بھی کچھ نہ کچھ نقصان دیتی ہیں ان کی ایگرویشن شدید ہوتی ہے تو کالی کارب میں بھی احتیاط کریں کالی کارب سے پہلے کاربوویج کی 1 ڈوز لازمی دیں یہ کالی کارب کو نرم کرتی ہے ......

اچھا 1 اور بات جو صرف میرے تجربے میں آئی اور کہیں یہ بات پڑھنے کو نہیں ملی یا ہوگی مگر میری نظر سے نہیں گزری میں نے جب بھی فاسفورس جسم کے اندرونی کسی طرح کے انفیکش سینے کے گردے کے کسی طرح کے انفیکشن وغیرہ میں استعمال کی اس نے شدید ایگریوشن کی ٹی بی میں اس کی ایگرویشن کو دیکھتے ہوئے اس کے اس ایکشن کو کچھ سمجھا جا سکتا ہے کہ یہ دوسرے انفیکشن میں بھی اسی طرح کا ایکشن کرتی ہوگی جس سے شدید ایگرویشن ہوتی ہے......

Ear -Ache /Otalgia

کان کا درد

Aconite 30👉

اچانک سرد خشک ہوا کی وجہ سے

👉Belladonna 30

دھڑکنے پھڑکنے والا درد جس کے ساتھ چہرہ سرخ ۔گرم
سر کی طرف خون کا دباو

👉Chamomile 30

درد ناقبل برداشت گرمی سے زیادتی رات کو یا غصہ کے بعد

👉Spigelia 30

کانوں میں میل کے زیادہ جمع ہونے سے کان کے اندر دباو

👉kali bich 30

ورم سائی نس کی وجہ سے

👉Hepar sulph 200

کان کے اندر پھنسی پھوڑے کی وجہ سے بدبو دار پیپ نکلے

👉Pulsatilla 30

زردی مائل گاڑھا اخراج ۔تھنڈی جگہ ۔کھلی ہوا سے سکون۔۔

آج تھوڑی بات کرتے ہیں" جیلسیمیم (gelsemium)دوائی پر میرے استاد جی جب حیات تھے تو کہتے تھے انگریزی ڈپریشن دوائیں چھوڑنی ہوں تو انکا متبادل صرف یہ دوائی ہے۔لیکن جن جن کو بھی دی گیئی انکی شکایات یہی رہی۔لینے کے بعد بی پی ہائی ہوتے رہے ہم نے یہ دوائی نہیں لینی۔مجھے نیگیٹو رسپانس ملا ہر طرف سے۔آخر ایسا کیوں ہوتا رہا یا جو جو علامات تھی وہ جیلسیمیم کی نہیں تھی۔چلو آج اپسے پوچھتے ہیں اس کو مین کن علامتوں پر دیتے آپ لوگ۔اس سے سب سیکھ بھی لیں گے۔آخر اسکو لینے کے بعد بی پی کیوں ہائی ہوتا۔

حیض کی بے قاعدگیاں •

حیض کا خون اس قدر تیز کہ رانوں پر زخم پڑ جائیں امونیا کارب ۳۰

- **حیض کبھی جاری کبھی بند کریوزوٹ ۳۰**
- **حیض چلنے یا بیٹھنے سے رک جائے، صرف لیٹی ہوئی حالت میں جاری رہے کریوزوٹ ۳۰**
- **حیض صرف چلنے میں جاری رہے، چلنا بند کہ حیض بند لیلئم ٹگ ۳۰**
- **حیض صرف دن میں جاری رہے کاسٹیکم ۳۰**
- **حیض صرف رات میں جاری رہے بووسٹا ۳۰**
- **حیض صرف رات میں جاری رہے بووسٹا ۳۰**
- **حیض صرف رات میں جاری رہے یا صرف لیٹی ہوئی حالت میں میگنیشیا کارب ۳۰**
- **ہر پاخانہ کے وقت رحم سے خون کا اجرائ پلاٹینا ۳۰**

- جب بچہ پستان کو منہ لگائے شرمگاہ سے خون جاری ہو سلیشیا ۳۰
- حیض کا خون بجائے رحم کے کسی اور جگہ سے آئے، خون سیاہ ہمامیلس ۳۰
- حیض کا خون بجائے رحم کے ناک سے آئے برائی اونیا ۳۰
- خون تھوکنا حیض کے رک جانے سے سنگونیریا ۳۰
- خون تھوکنا حیض کے رک جانے سے اور شدید کھانسی سینی شیو ۳۰
- حیض بے قاعدہ اور کم لیکیسس ۳۰
- حیض بے قاعدہ اور زیادہ کلکیریا ۳۰
- حیض قبل از وقت اور زیادہ مقدار میں اپیکاک ۳۰
- حیض قبل از وقت اور کم مقدار میں لیلئم ٹگ ۳۰
- حیض دیر میں اور زیادہ مقدار میں ڈلکامارہ ۳۰

• حیض دیر میں اور کم مقدار میں پلسا ٹیلا ۳۰

• حیض دیر میں اور کم مقدار میں یا بالکل بند، شدید ترین تکلیف کے ساتھ زنتھاکسائلم ۳۰

• پاؤں بھیگنے یا مرطوب جگہ رہنے سے حیض رک جائے اور سیلان میں درد پیدا ہو جائے رسٹاکس ۳۰

حیض ۔ حیض کی خرابیوں کے عوارض • حیض کی خرابیوں سے نگاہ کی خرابیاں سائکلمن ۲۰۰

• حیض کی خرابیوں سے شدید کھانسی یا نفث الدم سینی شیو ۳۰

• حیض نہ ہونے یا رک جانے سے ، ہسٹیریا کونیم ۲۰۰

• حیض کی بے قاعدگیوں سے دماغی اور قلبی تکالیف سمی سی فیوگا

.Cancer

There are full studies done on cancer in Biochemistry and the findings are, minerals 4 .5 6 7

The lack of potassium has been associated .with cancer

The main cause found by Dr Forbes-Ross from a team of dedicated doctors. They had .many case histories

tablets of each to be takin 4 to 6 times 2" daily. Up to 10 times a day in severe cases". Also "2 tablets each once a day as a ."preventative measure

."Remission, 4 and 7"

Dr Perry herself also suggests kali sulph and calc sulph taken once daily, 2 tablets, cancer .protection

This era of geniuses in these fields were Dr's who took the hippocratic oath but upheld it and were for the people..... "to not cause .harm". I love the masters

They even recommended black molasses for it's high potassium content......let food be thy medicine and medicine be thy food! .Hippocrates. The minerals

کنتھرس کے بارے میں ڈاکٹر Guernsey کامشاہدہ اور ڈاکٹر نیش کا ایک کلینیکل کیس

ڈاکٹر guernsey کنتھرس کے بارے میں اپنا مشاہدہ پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کوئی بھی بیماری ہو اگر اسکے ساتھ پیشاب کی بار بار حاجت ہو اور پیشاب میں شدید جلن اور چھری سے کاٹنے جیسے درد ہوں یا اگر پیشاب بار بار نہ بھی ہو لیکن جب پیشاب کیا جائے تو cutting pain اور جلن ہو تو cantharis فائدہ مند ہوتی ھے

ڈاکٹر guernsey مزید اپنا مشاہدہ پیش کرتے ہوئے کہتے ھیں کہ اسی طرح اگر air passages کا انفکشن ھو اور mucus لیسدار نہ ٹوٹنے والا رسی کی طرح لمبا ھو تو بھی cantharis پر غور کیا جائے

ڈاکٹر نیش کے زیر علاج ایک خاتون تھی جسکو bronchitis کی شکایت تھی میوکس بہت زیادہ تھا اور میوکس tenacious لیسدار اور ropy تھا ڈاکٹر نیش نے مریضہ کو Kali Bichrom دی اور ڈاکٹر صاحب کو پورا

یقین تھا کہ مریضہ ٹھیک ہو جائے گئی لیکن حیرت انگریز طور پر کالی بائی کروم فیل ہو گئی

ایک دن عورت نے بتایا کہ اسکو پیشاب بار بار آتا ھے اور شدید burning اور cutting ہوتی ھے اب ڈاکٹر نیش نے cantharis دی تو مریضہ تیزی سے صحتیاب ہو گئی ------

بانجھ پن پر آج ایک پوسٹ کی تھی لیکن کوئی خاطر خواہ جواب نہیں آیا آپ لوگوں میں سے۔سوچا چلو میں ہی تھوڑی تفصیل بتا دیتی یہ ساری ادویات کن کن مریضہ کی ہو سکتی۔۔

اشوکا (Ashoka Q):

یہ عورتوں کی اعضائے تولید و تناسل کی ہر خرابی دور کرتی ہے۔ حیض بے قاعدہ، دیر سے، درد کیساتھ، حیض کی بندش، حیض کی کثرت، لیکوریا ہر طرح کی جملہ تکالیف دور کر کے بانجھ پن کا خاتمہ کرتی ہے۔

الٹریس فیری نوسا (Aletris Farinosa Q):

حیض قبل از وقت کثیر مقدار میں درد زہ جیسا درد ،بندش حیض،رحم میں بوجھ کا احساس،رحم ٹل جائے،بائیں جنگاسے میں درد،خون کی کمی سے لیکوریا، اسقاط کا رجحان تمام حالتیں درست کر کے اولاد ک قابل بناتی ہے

کلکیریاکارب (calcarea carb 30):

مریضہ موٹی ،پلپلی،اور سرد مزاج ہوتی ہے حیض وقت سے قبل اور زیادہ عرصہ جاری رہے اس کے ساتھ چکر آتے ہیں بلغمی مزاج خواتین

سیپیا (sepia 30):

مزاجی دوا ہے علامات کے مطابق بانجھپن دور کرتی ہے،حیض کی خرابی،لیکوریا زرد ،سبزی مائل،مریضہ ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کر بیٹھتی ہے

پلسا ٹیلا (pulsatilla) :

بندش حیض، عصبی کمزوری، حیض دیر سے، لیکوریا یا خراشدار، یہ باتیں بانجھ پن لاتی ہیں، یہ ان کو دور کر کے بانجھ پن ختم کرتی ہے، رو دینے والی خواتین، گرمی سے حساس، کھلی ہوا کی خواہش۔

اگنس کاسٹس (Agnus Castus 30):

سوزا کی مادہ جو حمل قرار نہیں پانے دیتا، اسکا خاتمہ کرتی ہے، مباشرت سے خوف، اعضاء ڈھیلے جو بانجھ پن لاتے ہیں، لیکوریا کی رنگت زرد۔

نیٹرم کارب (Natrum Carb 30):

رحم کی گردن سخت، نیچے کی طرف دباو، لیکوریا بدبودار، بھاری پن کا احساس، رحم حمل قبول نہیں کرتا

نیٹرم میور (Natrum Mur 200):

خرابی ایام، درد سر، شدید پریشانی، غمگینی، خواہش مباشرت ختم ہو جاتی ہے

اورم میٹ (Aurm Met 30):

مریضہ پر پاگل پن اور جنون کی حالت طاری ہوتی ہے، خودکشی کا رجحان۔

اورم میور (Aurm Mur 30):

رحم کی گردن سخت، رحم کی مزمن سوزش، لیکوریا، اندام نہانی کی اینٹھن، رحم ٹھوس ہو جاتا ہے۔۔

چلیں آپ سے ایک بات ڈسکس کرتی ہوں۔عورتوں میں بانجھ پن میں آپ یہ کیسےجان پائیں گے کے اس عورت کو نیٹرم کارب کی ضرورت ہے یا ایکسرے میڈیسن کی یا الٹیرس فرینوسا کی یا fraxinas amer یا

Oopherinum کی یا سیپیا کی aurum mur nat کی نیٹرم میور کی۔

...X-ray medicine

محسن چدھڑ ...

♻️👈ایکسرے میڈیسن ہومیوپیتھی میں ایک بے مثال اور باکمال میڈیسن ھے جو اپنے اندر بہت سے راز چھپائے ہوئی ھے۔

♻️👈میں نے جب اس کو پہلی بار 1997 میں پڑھا تو بس اتنا سمجھ آیا کہ یہ ایکسرے کی شعاوں سے تیار کی جاتی ھے اور ایکسرے مشین کی شعاوں سے ہوئے بد اثرات کیلئے کام آتی ھے۔ اس کے دو سال بعد تک میں نے اپنی پریکٹس میں اس کا استعمال کبھی نہیں کیا۔

♻️👈ایک بار میرے والد محترم میرے استاد ڈاکٹر الحاج عزیزالرحمن چدھڑ کے کلینک پر ایک میاں بیوی مریض آئے جو بے اولاد تھے تو استاد محترم نے ان کو صرف یہ دوا ایکسرے دی۔

♻️👈میں نے جب پوچھا کہ اس دوا کا تعلق زنانہ مردانہ بانجھ پن سے کیا ھے؟

تو استاد محترم نے فرمایا آج غور سے ایکسرے کو کم از کم دس بار پڑھو اور دس بار لکھو اگر پھر بھی سمجھ نہیں آئی تو کل میں سمجھا دوں گا۔

♻️👈جب میں نے تیسری بار لکھتے ہوئے ایک فقرے پر غور کیا *زنانہ مردانہ بیضوں کا ضعیف ہونا * تو سمجھ آگئی کہ یہ وہ واحد دوا ھے جو مرد عورت دونوں کے بانجھ پن کی ایک خاص علامت کو ٹھیک کر دیتی ھے۔ اور پھر الحمداللہ اس کا ٹھیک استعمال سنکڑوں لوگوں کیلئے شفا کا مؤجب بنا۔

♻️👈بس اس اردو کے مشکل فقرے میں اس دوا کا راز چُپھا ھے

♻️👈ایکسرے عورت کے اووم کو بہتر سائز اور مضبوط بناتی ھے۔ یہی اس میڈیسن کا راز ھے۔

اور

♻️👈مرد کے سپرم کو ایکٹیو۔ بہتر۔ اور مضبوط کرتی ھے۔

♻️👈ان مسائل کی وجہ سے عورت کو پریگنیسی نہیں ھوتی اور اگر ھو جائے تو اووم اور سپرم یا ان میں سے ایک کے کمزور ھونے کی وجہ سے دوران حمل پہلے سات ہفتے کے بعد بچے کی گروتھ نہیں ھوتی۔ تو ابارشن DNC کروانا پڑتی ھے

♻️👈ایلو پیتھک میں اس کا سالوں علاج کیا جاتا ھے

♻️👈مگر ھومیوپیتھی میں صرف الحمداللہ دو ماہ کے علاج سے مرد عورت دونوں کے مسائل حل ھو جاتے ھیں۔

♻️👈ھومیوپیتھی میں ایکسرے دوا ایک کرشماتی دوا ھے جو بانجھ پن کے اس خاص مسلے کا واحد حل ھے۔

♻️👈پوٹینسی۔ 30-200♻️

💎جگر میں چربی کا علاج

Fatty liver treatment💎

جگر میں ایک خاص تناسب سے زائد چربی کی زیادتی کو فیٹی لیور اور طبی اصطلاح میں اسٹیٹوٹس کہتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے جگر کے خلیوں کے درمیان چربی (fats) کا جمع ہو جانا, جگر میں چربی کا ہونا نارمل ہے لیکن اگر جگر میں موجود چربی کی مقدار جگر کے کل وزن کے 10 فی صد سے ذیادہ ہو تو اس کو جگر میں چربی آنا (fatty liver) کہا جاتا ہے۔

ہم اپنے غذائی معمولات میں تبدیلیاں لا کر اپنے جگر کو واپس اصلی حالت میں لا سکتے ہیں۔ عام طور پر چربیلے جگر(fatty liver) سے منسلک کوئی خاص علامات نہیں ہوتیں تاہم آپ تھکاوٹ (Fatigue) پیٹ میں بیچینی (abdomina discomfort) محسوس کر سکتے ہیں، چربی کی زیادتی کی وجہ سے جگر میں سوزش (liver

Inflammation) ہو سکتی ہے۔ اور جگر میں سوزش کی وجہ سے چند علامات سامنے آ سکتی ہیں مثلاّ بھوک میں کمی (poor appetite)، وزن میں کمی (weight loss)، پیٹ میں درد (abdominal pain)، کمزوری (weakness)، اور الجھن وغیرہ

وجوہات :-

چربیلے جگر کی سب سے زیادہ عام وجہ شراب (alcoholism) اور بہت ذیادہ پینا (heavy drinking) ہے، جگر میں چربی (fatty liver) تب آتی ہے جب جسم ذیادہ مقدار میں چربی پیدا کرنے لگے یا ٹھیک رفتار س چربی metabolise نہ ہوسکے۔ جس کی وجہ سے چربی جگر کے خلیات (cells) میں ذخیرہ ہونا شروع ہو جاتی ہے، دیگر وجوہات بھی فربہ جگر(fatty liver) کا سبب بن جاتی ہیں مثلاّ موٹاپا (obesity)، خون میں چربی کی زیادتی (hyperlipidemia) یا (high levels of fats in the blood)، ذیابیطس (diabetes)، جینیاتی وراثت (genetic Inheritance)، تیزی سے وزن میں کمی (rapid

(weight loss)، بعض ادویات کے مضر اثرات مثلاّ اسپرین (aspirin)، سٹیرائڈز(tamoxifen، steroids اور ٹیٹراسائکلن (tetracycline)

علاج اور بچاؤ :-

چکنی غذاؤں، الکوحلک مشروبات، ٹھنڈا پانی یا کوئی بھی ٹھنڈا مشروب استعمال کرنے سے گریز کیا جائے، صرف سادہ اور خصوصاً نیم گرم پانی اس بیماری کے حوالے سے آدھے علاج کی حیثیت رکھتا ہے، غذاؤں میں لیموں، مولی گاجر کا استعمال اور کسی بھی پھل فروٹ کا بنا ہوا قدرتی سرکہ (natural vinegar) استعمال کرنا فائدے مند ثابت ہوتا ہے

جگر میں چربی (fatty liver) کو دور کرنے کے کئی غذائی اور ادویاتی علاج موجود ہیں جن میں ہومیوپتھک دوا چیلی ڈونیم (chelidonium) 6x کے تین تین قطرے، ہومیوپتھک دوا نیٹرم سلف (natrium sulphuricum 30) کے تین تین قطرے، ہومیوپتھک دوا کارڈس ماریا نس (cardus

marianus Q) کے 20 قطرے صبح شام استعمال کرنا fatty liver کا کامیاب علاج ہے، تینوں بیک وقت یا تینوں میں سے کوئی ایک دوا مسلسل استعمال کی جا سکتی ہے

غذائی علاج میں ایک مٹھی املی (tamarind) ایک لٹر نیم گرم پانی میں اچھی طرح گھول کر، املی کے بیج نکال کر، اس محلول کو چھان کر اس میں ایک ٹیبل اسپون براؤن شوگر یا پسا ہوا گڑ شامل کر کے صبح ناشتے کے بعد سے رات سونے سے پہلے تک پورا ایک لٹر وقفے وقفے سے دن بھر میں استعمال کرلیں، اس غذائی علاج میں ایک دن کا وقفہ ضروری ہے یعنی ایک دن ناغہ کیا جائیگا اور ایک دن اس غذائی دوا کا استعمال کیا جائیگا، اس غذائی علاج کے دوران خون پتلا کرنے والی (blood thinner) کوئی بھی دوا استعمال کرنا سخت نقصان دہ ثابت ہوگا

دھماسا بوٹی (fagonia) کا پاؤڈر ایک ٹیبل اسپون روزانہ صبح دوپہر رات کھانے اور ناشتے سے ایک گھنٹہ قبل نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرنا جگر کی چربی (fatty

(liver سمیت جگر کی تمام بیماریوں، ہیپاٹائٹس، ہیپاٹائٹس بی، سی کا مکمل علاج ثابت ہوتا ہے

نوٹ :- مذکورہ بالا تمام علاج میں سے کوئی بھی علاج جاری رکھ کر بیماری سے پوری طرح شفایاب ہونے تک ہر مہینے ٹیسٹ کرا کر چیک کرتے رہیں، شفایاب ہونے پر علاج بند کردیں، مذکورہ بالا پیش کردہ تمام غذائی اور ادویاتی علاج کے کوئی برے ضمنی اثرات (side effects) نہیں ہیں

۔ *** میڈیسن کے سائیڈ ایفیکٹ۔ اور ان کا تریاق۔۔*****عابد راؤ ۔۔۔**

مختلف طریقہ علاج کی میڈیسن کے جہاں فائدے ہوتے ہیں۔تو دوسری طرف کچھ نقصانات بھی ھوتے ہیں۔لیکن تکلیف کی حالت میں لاعلمی یا مجبوری میں میڈیسن تو استعمال کرنی پڑتی ہیں۔ تو سوچا کہ آج میڈیسن کے سائیڈ ایفیکٹ دور کرنے کی لیئے میڈیسن لکھ رہا ھوں ممکن ہے

اس سے کسی کا فائدہ ھو جائے۔ اور معالجین حضرات سے عرض ہے کہ میرا تو یہ طریقہ ہے کہ جب بھی کوئی کرانک مریض آتا تو سب سے پہلے یہ میڈیسن ضرور دیتا ھوں اور بعض دفعہ تو اس کے علاوہ دوسری میڈیسن دینے کی نوبت ہی نہی آتی اور مریض بہتر ھونا شروع ھو جاتا ہے۔ اب اصل بات کی طرف آتے ہیں۔

اگر کسی نے ایلوپیتھک یعنی انگریزی میڈیسن کا بے تحاشہ استعمال کیا ھو تو نکس وامیکا 1m یا cm کی صرف دو خوراک دے دیں۔

اگر کسی نے حکمت کی بہت سی میڈیسن لیں ھوں تو کاربوویجی کی 1m.cm کی درخواست کھلا دیں۔

اگر کسی نے سٹیرائیڈز کا بہت استعمال کیا ھو تو ھومیو کی کارٹیسون1m کی دو خوراک دے دیں۔

اگر کسی نے ھومیوپیتھک میڈیسن کی بہت سی ادویات یا کمبینیشن لیئے ھوں تو ایلوز cm کی دو خوراک دے دیں۔

اور اگر ریڈی ایشن کے بعد کوئی مسلہ ہو رہا ہو تو فاسفورس 200 کی ایک خوراک دے دیں۔

اگر بہت زیادہ ایکسرے وغیرہ ہوئے ہوں تو ہومیو ایکسرے 1m کی دو خوراک دے دیں۔

اگر بہت زیادہ مصنوعی لائٹ سے مسلہ بنے تو۔ بیلا ڈونا یا سول ہائی پاور کی دو خوراک دے دیں۔۔

Fluoric-acid

فلورک ایسڈ یا ایسڈ فلور

پارٹ-1

تحریر و ترتیب : ڈاکٹر سید حفیظ الرحمان

فلورک ایسڈ ھمارے میٹیریا میڈیکا کی ان دواوں میں سے ایک ہے جس میں تینوں میازم یکجا ملتے ہیں .

ہومیو پیتھک طریق علاج وہ منفردطریقہ علاج ہے جو مرض کی بجائے مریض کے گرد گھومتا ہے . ہر مریض نہ صرف جسمانی ساخت اور خدو خال کے لحاظ سے منفرد ہوتا ہے بلکہ اپنی شخصیت اور عادات و اطوار کے لحاظ سے بھی انفرادیت کا حامل ہوتا ہے . چنانچہ ہر ہومیو پیتھک معالج کو مریض کو سر سے پاوں تک , دل و دماغ کے نہاں خانوں سے ظاہری تاثرات تک کھنگالنا پڑتا ہے .

فلورک ایسڈ کی پروونگ نے ثابت کیا کہ اسکی علامات یکا یک نہیں بلکہ کافی دیر سے پیدا ہوتی ہیں . اس میں انحطاط آہستہ آہستہ اور دیر سے آتا ہے .

اپنے دور انحطاط سے پہلے , حالت صحت میں جسمانی لحاظ سے فلورک ایسڈ خاصے سخت جان ہوتے ہیں , ان میں کافی انرجی ہوتی ہے . یہ لگاتار , بلا تکان محنت مشقت کر سکتے ہیں . گرمی , سردی کی شدت کو بھی بخوبی برداشت کر لیتے ہیں . حالانکہ یہ گرم مزاج ہوتے ہیں . تھوڑی سی محنت سے انکے جسم گرم ہو جاتے ہیں اور انہیں اپنے

روئیں روئیں سے گرمی اور تپش. نکلتی محسوس ہوتی ہے
.

ذھنی اور جذباتی لحاظ سے یہ طبعا" انتہائی خود غرض , خود پسند اور عیاش طبع ہوتے ہیں .

حاکمانہ اور جابرانہ مزاج رکھتے ہیں . لگژری زندگی پسند کرتے ہیں . برانڈڈ اشیاء پسند کرتے ہیں , قیمتی لباس زیب تن کرتے ہیں .

ان میں نگر نگر گھومنے پھرنے کا شوق بھی پایا جاتا ہے .یہ متحرک رھنا پسند کرتے ہیں .اسی لیے کسی بھی کام سے جلد بور ہو جاتے ہیں . اور تبدیلی چاھتے ہیں .

انکے اندر حرکت کیلیے اکساہٹ پائی جاتی ہے .جو انہیں متحرک رہنے پر مجبور کرتی ہے . آپ دیکھتے ہیں کہ انکی حرکات و سکنات میں تیزی پائی جاتی ہے. یہ تیز چلتے ہیں , تیز بولتے ہیں . تیزی سے کھاتے پیتے ہیں .

اخلاقی اور سماجی اقدار انکے نزدیک کوئی اھمیت نہیں رکھتیں .اپنی سفلی خواھشات کی تکمیل کے لیے یہ ہر طرح کی آزادی کے خواھاں ہوتے ہیں .

لوگوں سے وسیع تعلقات بناتے ہیں لیکن انکے تعلقات صرف اور صرف ذاتی مفاد پر مبنی ہوتے ہیں . کسی سے انہیں قلبی لگاو نہیں ہوتا . حتی کہ اپنے والدین , اپنی بیوی بچوں سے بھی نہیں . ان سے وفا , ایثار یا قربانی کی توقع نری حماقت ہے . تعلقات ختم کرنے میں فلورک ایسڈ ذرا عار اور شرمندگی محسوس نہیں کرتے .

یہ اخلاقی , خاندانی یا سماجی ذمہ داریوں سے دور بھاگتے ہیں . اس لیے ان میں اپنے بیوی بچوں سے گہرا لگاو اور محبت نہیں ہوتی .

اگر آپ انکی نجی زندگی میں جھانک سکیں تو آپ دیکھیں گے کہ یہ اپنوں سے دور اور گریزاں ہی رھتے ہیں انکے زیادہ تر تعلقات غیروں سے ہی ہوتے ہیں .

چونکہ یہ عیاش طبع اور شہوانی جذبات سے مغلوب ہوتے ہیں اس لیے یہ ہمیشہ اپنی جنسی تسکین کے لیے موقع کی تاڑ میں رہتے ہیں .خود پر کنٹرول کرنا انکے لیے ناممکن ہوتا ہے . اس معاملے میں یہ کسی کی روک ٹوک اور وعظ , نصیحت کو خاطر میں نہیں لاتے .

انکی آوارہ , شہوت اور ہوس پھری نظریں ہمیشہ شکار کی تاڑ میں رہتی ہیں . گلیوں , بازاروں اور اڑوس پڑوس کی خواتین انکی بے لگام جنسی خواھش کا نشانہ بنتی رھتی ہیں . لیکن انکی ہوس ہے کہ ختم ہونے میں نہیں آتی . جنس مخالف سے انکے تعلقات صرف ہوس پر مبنی ہوتے ہیں -

یاد رہے کہ یہ بات فلورک ایسڈ خواتین پر بھی لاگو ہوتی ہے .

اسی عیاش طبع کی وجہ سے یہ شراب نوشی کی طرف بآسانی مائل ہو جاتے ہیں .

فلورک ایسڈ ایک تباہ کن دوا ہے . چنانچہ ہم اسمیں اخلاقی سماجی , جذباتی ذھنی اور جسمانی ہر سطح پر تباہ کن اثرات دیکھتے ہیں .

Antium crud....

انٹم کروڈم ۔فربہے بدن بچوں اور بوڑھوں کی دوا ہے ۔۔جو کہ ہمشہ چڑچڑے پن اور بدہضمی کا شکار ہو ۔۔بھرپور اور پیٹ بھر کر کھانے سے ۔خصوصا گوشت ۔اچار ۔سرکہ وغیرہ ۔کے بداثرات ۔اور پیدا شدہ تکالیف ۔انٹم کروڈ کو ہی طلب کرتے ہیں۔ٹھنڈے پانی میں نہانے سے آنے والی تکالیف ۔مثلا بندش حیض۔بخار ۔جوڑوں کا درد وغیرہ ۔۔۔اسی طرح شدید گرمی ۔گرم موسم اور آگ کی تپش کے قریب کام کرنے سے ہونے والی تکلیف میں بھی اکیسری دوا ہے۔۔مریض اس حد تک چڑچڑاپن کا شکار ہوتا ہیکہ کسی سے بات کرنا ۔کسی کا چھوا جانا ۔حتی کہ دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتا ۔۔بدہضمی کے ساتھ چڑچڑاپن۔بدہضمی کے ساتھ جوڑوں کا درد ۔بدہضمی کے ساتھ ۔حیض کی کثرت ۔یا نامردی سب انٹم کروڈ کو طلب

کرتی ہیں۔۔مریض کو کھبی دست یا کھبی قبض ہوتا رہتا ہے ۔بواسیر میں مقعد رستا رہتا ہے ۔

گردوں کے امراض سے بچنے کے طرییقے اور گردوں کی بیماریوں کا ہومیوپیتھک علاج.

۔ جسم میں پانی کی شدید کمی کے نتیجے میں گردے خون میں موجود زہریلے مواد کو فلٹر کرنے سے قاصر ہوجاتے ہیں ۔

۔ جس سے جمع ہونے والا فضلہ گردوں کے فیل ہونے کا باعث بن جاتا ہے ۔

۔ دن بھر میں مناسب مقدار میں پانی کا استعمال گردوں کے امراض کے نتیجے میں موت کے خطرے کو ٹال سکتا ہے.
گردے کے امراض کا ہومیوپیتھک علاج.

1. ایلسیرم.

2. یوریا.

3. آرسینک البم.

.4 اپیس ملیفیکا.

.5 زنجیبر.

.6 مارفینم.

.7 بربرس ولگرس.

تمام ادویات علامات اور کیس کی نوعیت کے مطابق استعمال ہوتی ہیں. ہومیوپیتھک طریقہ علاج بے ضرر ہے. ڈاکٹر سید انجم رضا.

escherchia germ ......The urethra is the tube carrying urine from the bladder to outside your body. According to the National Kidney Foundation, 80 to 90 percent of UTIs are caused by a bacteria called Escherichia coli .((E. coli

ایک بیکٹیریا کے ایک گروپ کو کہتے ہیں جو عام طور پر صحت مند لوگوں کی آنت میں رہتا ہے۔ تاہم ، کچھ تناؤ ہاضمہ ، پیشاب کی نالی یا جسم کے بہت سے دوسرے حصوں میں انفیکشن کا سبب بن سکتے ہیں۔ ای کی وجہ سے آنتوں کی بیماریوں کے لگنے کا اندیشہ بھی ہو سکتا۔انسانی جسم کے اندر متعدد اقسام کے جراثیم پائے جاتے ہیں جو کئی طرح سے ہمارے لیے فائدہ مند ہوتے ہیں۔ انہی میں سے ایک قسم ای کولی کہلاتی ہے۔ یہ خردبینی جان دار انسانوں اور جانورونکی آنتوں میں موجود ہوتے ہیں۔

اس کی بیشتر اقسام بے ضرر ہوتی ہیں یا محض ہلکے اسہال کا سبب بن سکتی ہیں، تاہم کچھ بے حد خطرناک اور مہلک ہوتی ہیں جیسے ای کولی۔ اس قسم سے تعلق رکھنے والے جراثیم کی وجہ سے پیٹ میں سخت مروڑ اٹھتے ہیں، خونی پیچش شروع ہوجاتی ہے اور قے ہونے لگتی ہے۔

ای کولی کے انفیکشن سے متأثر ہونے والے صحت مند بالغ افراد عام طور پر ایک ہفتے میں مکمل تندرست ہوجاتے ہیں، تاہم چھوٹے بچے اور معمر افراد کے گردے ناکارہ ہوجانے کا خطرہ ہوجاتا ہے جس کے نتیجے میں موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔

علامات

ای کولی انفیکشن کی علامات جسم میں اس بیکٹیریا کے فعال ہوجانے کے تین سے چار روز کے بعد نمودار ہونے لگتی ہیں، اگرچہ متأثرہ فرد پہلے ہی روز خود کو بیمار محسوس کرنا شروع کردیتا ہے۔ اس کی علامات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

*** شدید یا ہلکے دست آنا، بعض اوقات ان میں خون کی آمیزش بھی ہوتی ہے۔**

*** پیٹ میں درد اور مروڑ اٹھنا۔**

*** بعض افراد کو قے اور متلی بھی ہوتی ہے۔ اگر خونی پیچش ہورہی ہو تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔**

اسباب

ای کولی کی متعدد اقسام میں سے صرف چند اسہال کا باعث بنتی ہیں۔ ان جراثیم کا ایک گروپ جس میں O157:H7 بھی شامل ہے، ایک طاقت وَر زہر خارج کرتا ہے جو چھوٹی آنت کی اندرونی جھلی کو نقصان پہنچاتا ہے جس کی وجہ سے دستوں میں خون آنے لگتا ہے۔ بیماریاں پھیلانے والے

دوسرے جراثیم کے برعکس ضرر رساں ای کولی اگر محدود تعداد میں بھی جسم میں داخل ہوجائیں تو انفیکشن پھیلا دیتے ہیں۔ یہ نیم پکی ہوئی خوراک یا آلودہ پانی میں شامل ہوکر جسم میں داخل ہونے میں کام یاب ہوجاتے ہیں۔

اگر چھوٹے بچوں کو پھیپھڑوں کی خرابی کی وجہ سے سانس کی تکلیف (دمہ)ہو تو ipeacac

ایک فورا اثر کرنے والی چوٹی کی دوا ہے جس کے استعمال سے بچوں کے دمہ میں بہت جلد سانس بحال ہو جاتا ہے اور دوسرا اس کا فائدہ یہ کے جب حمل ہوتا تو کچھ عورتوں کا دل بہت خراب ہوتا وہاں بھی اس کے بہت فائدے دیکھے گیے ہیں،باقی آپ کچھ مشورہ دینا چاہتے ہیں تو آپ بھی کمنٹس باکس میں نیچے لکھ سکتے ہیں.

Succinum Dilution is a homeopathic remedy that controls the fear of trains and closed places and sometimes fear of all the crowded

places. It has an effective impact on eyes, nose, throat, stomach, stool and anus, complications with female sexual organs, and respiratory .organs

جب آپکو لگے ہجوم یا بند جگہوں سے خوف پیدا ہوتا تو اس میڈیسن کی ایک ڈوز لیں کے دیکھیں

گرمی دانے (پت) اور سلیشیا

پیپ جیسے سفید رنگ کے گرمی دانے

✍🌐*تحریر۔ ڈاکٹر محسن چدھڑ*🌐

گرمی کے موسم میں اکثر لوگوں کو جسم پر گرمی دانے نکل آتے ہیں

خاص طور پر ان لوگوں کو جو دھوپ ہبس میں کام کرتے ہیں

گرمی دانے ان لوگوں کو بھی زیادہ نکلتے ہیں جو گرمیوں میں پانی کا استعمال کم کرتے ہیں اور گرم چیزوں کا استعمال زیادہ کرتے ہیں

گرمی دانوں کا بہترین اور فوری علاج جو صرف دو دن میں گرمی دانوں کو ختم کر دیتا ہے وہ ہے

سلیشیا 1M

Silicea 1M

کی ایک ڈوز سے گرمی دانے ختم ہو جاتے ہیں

پندرہ سال تک کے بچوں کو سلیشیا 200 کی ایک ڈوز دیں

نوٹ۔ گرمی دانوں میں اگر ڈنگ لگنے جیسی چبھن ہو تو ایپس میلیفیکا 200 ایک ڈوز دیں

اگر سرخی اور چبھن ہو تو ایپس میلیفیکا +بیلا ڈونا 200 دیں

ارجنٹم نائٹریکم Argenitum Nit
نائٹریٹ آف سلور یعنی کاسٹک۔
ارجنٹم نائٹریکم کا مرکزی تصور یہ ھے کہ اس کا مریض ایسا شخص ھوتا ھے جو کہ دماغی طور پر کمزور ھوتا ھے اور اسکے جذبات اس کے دماغ پر حکومت کرتے ھیں خاص کر جب اس کو کسی مقابلے کا سامنا ھو اسی لیے یہ ہر اس کام پر آمادہ ھو جاتا ھے جس کو اس کا دل قبول کرے یہی وجہ ھے کہ یہ لوگ بعض اوقات بہت مضائقہ خیز خیالات کے زیر تسلط ھوتے ھیں جن کا نہ سر ھوتا ھے نا پیر مثلاً مریض جب کسی بلند جگہ پر ھو یا کھڑکی کے قریب ھو تو اس میں کود جانے کی شدید خواہش پیدا ھو جاتی ھے لیکن پھر اچانک جھٹکے سے وہ اپنے ان خیالات سے باہر آ جاتا ھے جب مریض کسی گلی میں سے گزر رھا ھو تو بلند

عمارتیں دیکھ کر اس میں خوف پیدا ہو جاتا ھے کہ وہ اس پر گر نہ پڑیں اس لیے اس دوا میں بلند جگہوں اور بلندی کا خوف بھی پایا جاتا ھے
ایسے لوگ جو pro active یعنی فعال لوگ جو اپنا کام قبل از وقت کرنے کے عادی ہوتے ھیں انکی دوا ھے لیکن انکا مسئلہ یہ ھوتا ھے کہ اگر انہوں نے کہیں جانا ھو تو وقت سے پہلے ھی انکی جان پر بن جاتی ھے اور رات بھر اپنی تیاری کرتے رھے گے اور چھوٹی موٹی اہم اور غیر اہم اشیاء سے بھیگ بھر لیں گے پھر بھی انکی تسلی نہیں ھوتی کہ کوئی ضروری چیز رہ نہ گئی ھو پھر اپنی گاڑی کو چیک کریں گے ٹائیر چیک کریں کہ کہیں ھوا کم تو نہیں پٹرول چیک کریں گے کہیں پٹرول کم نہ ھو اسی طرح یہ پوری رات جاگ کر گزار دیتے ھیں.
مرفی ریپرٹری میں Anticipation روبرک میں ارجنٹم نائٹریکم کو گریٹ ون میں رکھا گیا ھے Anticipation پیش بینی یا قبل از وقت آنے والے مسائل کو کہتے ھیں اس کے مریض کا چونکہ دماغ کمزور ھوتا ھے اور جذبات تیز

ہوتے ھیں میرے خیال میں اس لیے وہ قبل از وقت بیمار پڑ جاتا ھے جب اس نے کہیں جانا ہو کوئی compitition ہو stage پہ کچھ perform کرنا ہو اس میں اس وقت شدید بے چینی شروع ھو جاتی ھے.

(anxiety from an upcoming engagement) اسی وجہ سے اس میں stage fright سٹیج کا خوف پایا جاتا ھے اس دوا کے مریض جب بیمار ھوں تو ان میں موت کا خوف شدید پایا جاتا ھے.

predict the time of death(یعنی مریض اپنی موت کے وقت کی پیشن گوئی کرتا ھے) ایکونائٹ ایگنس کاسٹس. اس دوا کی دیگر key Symptoms کچھ اس طرح کی ھوتی ھیں دماغی کیفیت عجیب غریب ھوتی ھے شروع سے آخر تک مریض میں ایک خاص قسم کا ڈر اندیشہ اور خدشہ پایا جاتا ھے اس لیے سٹیج پر جانے پر یا کسی مقدس مقامات پر جانے سے مریض کو اسہال شروع ھو جاتے ھیں اس دوا کے دست عموماً کٹے ھوئے باریک گھاس کی طرح جو کچھ دیر پڑے رہنے پر سبز ھو جائیں). اونچی

عمارتیں دیکھنے سے چکر آتے ھیں پل پر گزرتے وقت اسے پل پر سے پھاندنے کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ھے مریض بہت تیز چلنے پر مجبور ھوتا ھے (لیلیم ٹگ) آنکھوں کی لاجواب دوا ھے آشوب چشم روشنی برداشت نہ ھو آنکھوں میں سرخی جیسے گائے کے کچے گوشت کا رنگ ھوتا ھے آنکھوں میں روہیں کیچڑ اور گرم کمرے میں تکلیف بڑھے.

مریض میں میٹھا کھانے ک نہ رکنے والی خواہش پائی جاتی ھے.

معدہ کے امراض اگر ڈکار ایسا ھو جیسے پٹاخہ پھوڑا گیا ھے تو یہ زبردست دوا ھے معدہ کی تکالیف کے ساتھ گیس کے اخراج کی زیادتی.

عورتوں میں جماع کے بعد شرمگاہ سے جریان خون ھوتا ھے مردوں میں جماع کے وقت شہوت میں کمی ھو جاتی ھے حالانکہ پہلے وہ ٹھیک ھوتے ھیں.

کمی و زیادتی مرض گرمی اور گرم کمرے میں مرض بڑھ جاتا ھے اور کپڑے اتارنے سے بھی مرض بڑھ جاتا ھے

جبکہ گرم گرم چیزیں پینے سے تکالیف کم ہو جاتی ہیں ٹھنڈی کھلی ہوا اور ٹھنڈے پانی سے نہانے سے تکالیف میں کمی ہوتی ہے ٹھنڈی غذا کھانے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے رات کے وقت مریض کی علامات زیادہ ہو جاتی ہیں دن کے آدھے حصے میں کھانسی کی زیادتی اور رات کے آدھے حصے میں دستوں کی زیادتی جاگنے پر علامات بڑھ جائیں تکلیف کا خیال کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے گاڑی میں چڑھنے سے تکلیف بڑھتی ہے کس کر پٹی باندھنے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے نیٹرم میور آرسنکم پلساٹیلا کلکریا کارب سیپیا لائیکو پوڈیم سلیشیا رسٹاکس فاسفورس سلفر اور دودھ سے اس دوا کا اثر ذائل ہو جاتا ہے کافیا کے ساتھ یہ دوا نہیں دی جا سکتی کیونکہ یہ دوا کافیا کے ساتھ دینے سے سر کے درد کو بڑھا دیتی ہے لائیکو پوڈیم اسکے بعد خاص کر گیس میں اچھا کام کرتی ہے طاقت 30 سے cm تک....

...Merc sol

مرکسال

(تحریر و ترتیب : ڈاکٹر سید حفیظ الرّحمٰن)

مرکسال ہومیو پیتھک طریق علاج کی کثیر الاستعمال دوا ہے . یہ ان دواوٴںمیں سے ایک ہے جسکی پروونگ ہانیمن نے خودکی تھی . مرکسال اور مرک وائیوس کی علامات ایک جیسی ہیں ، عمومی پریکٹس میں زیادہ تر مرکسال ہی مستعمل ہے . زیر نظر مضمون میں ہم مرکسال کی صرف اہم ترین خصوصیات اور ان چیدہ چیدہ علامات کا ہی ذکر کریں گے ،جو انتخاب دوا میں اہمیت کی حامل ہیں ۔سب سے پہلے ہم پارے کا زہر چڑہنے سے جو علامات پیدا ہوتی ہیں ان کا جائزہ لیتے ہیں ۔پارے کے زہر کے زیر اثرمنہ میں زخم بن جاتے ہیں رال بکثرت پیدا ہونے لگتی ہے ، مسوڑھے پھول جاتے ہیں ،منہ میں دھات سا ذائقہ ، دانت ڈھیلے ہو کر گرنے لگتے ہیں ، جگر میں سوجن آجاتی ہے ،معدہ امعا ءکی سوزش کے با عث پیٹ میں مروڑ جلن ، اینٹھن اور بار بار سکیڑ پیدا ہوتا ہے جو پاخانے کی حاجت پیدا کرتا ہے .

پیچش یا پیچش نما دست آنے لگتے ہیں ۔ پاخانے میں میوکس اور خون خارج ہوتا ہے ۔ مقعد میں تشنجی سکڑن کے باعث اجابت کھل کر نہیں ہوتی اور حاجت بنی رہتی ہے، مریض پاخانے میں بیٹھا زور لگاتا رہتا ہے لیکن حاجت ختم ہونے میں نہیں آتی ۔ پیشاب میں پروٹین خارج ہونے لگتی ہے بسا اوقات پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اجزائے خون ، لمفاوی غدود ،غشاوی جھلیاں ۔ جگر اور دماغ و اعصاب بری طرح متاثر ہوتے ہیں ۔ بر وقت مناسب علاج نہ ہونے کے باعث یہ علامات مزمن صورت اختیار کر لیتی ہیں ۔مندرجہ بالا علامات کے علاوہ مریض سردی گرمی ہر دو سے ذکی الحس ہو جاتا ہے۔ اسکی ہڈیوں میں درد رہنے لگتا ہے جو کہ سطحی ہوتا ہے ۔ یہ دردیں رات کے وقت شدت اختیار کر جاتی ہیں ۔ دماغ و اعصاب جواب دینے لگتے ہیں مریض کی یاد داشت کمزور ہو جاتی ہے ، شدید اعصابی کمزوری کے باعث اعضاءمیں رعشہ ، جگر کی خرابی کے باعث ورم سوزش اوریرقان ،خون میں معیار اور مقدار ہر دو لحاظ سے فاسد تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں ، خون میں جمنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے ۔

سفید ذرات خون کی خرابی کے باعث متعدی بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت کی کمی ۔ سرخ ذرات خون کی تباہی کے باعث خون کی شدید کمی اور بافتوں میں ورم آجاتا ہے ۔
مرکسال کے زہریلے اثر کے باعث گردے سکڑ جاتے ہیں ۔
اور جلد پر سطحی زخم بننے لگتے ہیں اور پھوڑے پھنسیاں ، داد چنبل اور ایکزیما جیسی علامات پیدا ہونے لگتی ہیں ۔
امراض کے حوالے سے دیکھیں تو امراض کی ایک طویل فہرست نظر آتی ہے جو جو مرکسال کے حلقہءاثر میں آتے ہیں ۔ یہاں ایک اصولی اور اہم بات خاص طور پر قابل ذکر ہے وہ یہ کہ ہومیو پیتھی میں امراض کا تصور بہت منفرد ہے ۔
ہومیو پیتھک میں مستعمل ہر دوا ایک مرض ہے ۔ مریض کی ہر علامت اس مرض کا ایک جزو ہے ۔ آسان لفظوں میں یوں کہیے کہ جس شخص کے لیے برائی اونیا تجویز کی جاتی ہے اسکے مرض کا نام برائی اونیا ہے ۔ جسکے لیے
مرکسال درکار ہے اس کے مرض کا نام مرکسال ہے علٰی ھذ القیاس ۔ ایلو پیتھک طریق علاج میں مریض کی غیر طبعی عضویاتی علامات کے مجموعے کا نام مرض ہے ۔مثلاً

برونکائی کی سوزش کا نام برونکائٹس ، نیفرون کی سوزش کا نام نیفرائیٹس ، پیریکارڈیم کی سوزش پیری کارڈائیٹس ، اسی طرح نمونیہ ، ٹائیفائیڈ ، استھما وغیرہ ۔ہو میو پیتھک سائنس اسے غیر عقلی اور غیر منطقی قرار دیتی ہے ۔ ہو میو پیتھ ان اصطلاحات کو محض تفہیم مطلب کی خاطراستعمال کرتے ہیں ، برونکائیٹس اگر ایک مرض ہوتا تو اسکی ایک ہی دوا ہوتی جبکہ ایسا نہیں ہے ہو میو پیتھک طریق علاج میں نام نہاد برونکائٹس کے دس مریضونکی دس مختلف دوائیں ہوتی ہیں ۔ ہومیو پیتھک کی ہر دوا مخصوص سنڈرومز کی حامل ہے اور انہی کا شافی علاج ہے ۔ اسلیے ہو میو پیتھ کو امراض کے نام وضع کرنے کی ضرورت ہی نہیں ۔ اسکی ہر دوا ہی ایک مرض کی تفصیل ہے ، اور دوا کا نام ہی اس تفصیل کا عنوان اور مرض کا نام ہے ۔

ایلو پیتھک اور دیگر طریق علاج صرف پتھالوجیکل تبدیلیاں دیکھتے ہیں ،ان تبدیلیوں کے مجموعے کو ایک نام دے دیتے ہیں جسے مرض کہتے ہیں ۔ ہو میو پیتھک مریض کی پوری شخصیت کو دیکھتے ہیں ۔اور اس مریض کا علاج

کرتے ہیں جسمیں مرضیاتی تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں ۔ مثلاً ایلو پیتھک میں علاج کا مرکزی نکتہ یہ ہے کہ برونکائی کی سوزش کو کیسے درست کیا جائے ۔ ہو میو پیتھک کی مرکزی سوچ یہ ہے کہ اس مریض کو کیسے ٹھیک کیا جائے جسکے نظام کی کمزوری کے باعث برونکائی میں سوزش ہوگئی ہے۔اب ظاہر ہے کہ ہو میو پیتھ ان کمزوریوں اور رخنوں کو تلاش کرے گا جنکے باعث یہ عارضہ لاحق ہوا ۔ پھر انکی اصلاح کی تدبیر کرے گا ۔نظام جسم کی اصلاح اور تقویت سے نہ صرف یہ عارضہ دور ہو جائے گا بلکہ دیگر بیماریوں کا امکان بھی ختم ہو جائے گا ۔ اس نقطہءنظر سے دیکھیں تو مرض کی درست تشخیص ہی صحیح دوا کا انتخاب ہے ۔۔ ایلو پیتھک اور دیگر طریقہائے علاج میں کسی ظاہری علامت یا مجموعہ ءعلامات کا کیا نام ہے اسکی اتنی اہمیت نہیں ہے ۔ ہو میو پیتھک کے لیے اہمیت اس بات کی ہے کہ اس نے اپنی سائنس ، منطق اور فن علاج کے اصولوں کے مطابق مرض (دوا) کی درست تشخیص کی ہے یا نہیں۔

اب اس زاویہ نگاہ سے مرکسال کو دیکھیں کہ وہ مریض کیسے ہوتے ہیں جنہیں ایسے عارضے لاحق ہوتے ہیں جنکے غیر ہو میو پیتھک ناموں کی مختلف کتب مینطویل فہرستیں دی گئی ہیں

مرکسال کے مریض ذہنی طور پر سست ہوتے ہیں ۔ان سے آپ کوئی سوال کریں تو جواب کے لیے انہیں دماغ پر زور ڈالنا پڑے گا مریض سوال کا جواب بہت سست روی سے دیگا

۔

انکے ذہن پر بیماری کی اذیت چھائی ہوتی ہے ۔ اپنی تکلیف کے بارے میں بہت پریشان ہوتا ہے ۔ شدید حالتوں میں اپنی بیماری کا حال اتنی بیچارگی سے بیان کرتا ہے کہ لگتا ہے بس رو ہی دے گا ۔ تکلیف انکے چہرے سے ہویدا ہوتی ہے ۔ خون کی کمی کے باعث چہرا پیلا ، مٹی سا ، قدرے پھولا ہوا دکھائی دیتا ہے ۔ بات چیت میں تیزی نظر آتی ہے لیکن الفاظ کی ادائیگی صحیح نہیں کرپاتا ، اٹکتا ہے ۔ لگتا ہے جیسے مریض لکنت کی طرف بڑھ رہا ہے کام کاج میں بھی عجلت

سے کام لیتا ہے ، جیسے پیچھا چھڑانا چاہتا ہے ، اسلیے کوئی کام سلیقے سے سر انجام نہیں دے پاتا ۔ بیماری کے باعث طبیعت میں پریشانی اور اضطراب نمایاں ہوتی ہے ۔ مریض کی قوت مدافعت جواب دے جاتی ہے ۔ مختلف قسم کی انفیکشنز مریض کی جان نہیں چھوڑتیں ۔ زکام شروع ہو گیا تو جانے کا نام نہیں لیتا ، یہ نیچے کی جانب بڑہتا ہے اور پورے نظام تنفس کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے ۔ گلے کی سوزش بار بار ہوتی رہتی ہے یا مستقل گلا خراب رہنے لگتا ہے ۔ اکثر انفیکشنز مزمن صورت اختیار کر لیتی ہیں ۔ یہ صورت حال مریض کے لیے ازحد پریشان کن ہوتی ہے ۔ وہ اکثر انٹی بائیو ٹکس کھاتا رہتا ہے ۔ لیکن یہ انفیکشنز کچھ عرصے کے بعد پھر نمو دار ہو جاتی ہیں ۔ مریض سمجھتا ہے کہ اسکا مرض بڑھ رہا ہے اسکا صحیح علاج نہیں ہو پارہا ،مریض کی ذہنی اور جسمانی صحت کا دیوالیہ نکل جاتا ہے ۔ ڈیپریشن مایوسی ، اینگزائٹی اسے خود کشی پر بھی آمادہ کر سکتی ہے ۔ بسا اوقات شدید غصہ ، طیش میں قتل کردینے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے ۔

اعصابی در ماندگی ، توانائی کا فقدان ، اعصابی کمزوری کے باعث اعضاءکانپتے ہیں ، سر ،ہاتھ ، پاؤں کانپتے ہیں ۔ یہ کپکپاہٹ ہاتھوں کی انگلیوں میں نمایاں ہوتی ہے ۔مرض بڑہنے پر یہ حالت حقیقی رعشے میں تبدیل ہو جاتی ہے ۔مریض کے لیے کھانا کھانا ، کپڑے تبدیل کرنا تک دشوار ہوجاتا ہے (پارکنسن ڈیزیز)

مرکسال کی دوسری نمایاں خصوصیت درجہ حرات کی تبدیلی سے متاثر ہونا مرکسال کی نمایاں تریں خصوصیت ہے ۔
سردی سے زکام لگنے ، گلا دکھنے اور غدودوں کی سوزش کا عام رجحان ملتا ہے۔مریض کو ٹھنڈ لگ جاتی ہے تو سردی کی سنسناہٹ پورے جسم میں محسوس ہوتی ہے ۔ مریض بستر پر لیٹتا ہے توکچھ ہی دیر میں بستر کی گرمی سے اسکا جسم اتنا گرم ہو جاتا ہے کہ وہ اوڑہنا اتار پھینکتا ہے ، مزید یہ کہ اس دوران اسکی متعدد تکالیف مثلاً ذہنی اضطراب ،خارش ، دردیں وغیرہ اور بڑھ جاتی ہیں ۔۔ اوڑہنا اتار پھینکنے کے کچھ ہی دیر میں اسے اتنی سردی محسوس ہونے لگتی ہے کہ اس پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے وہ

اوڑہنے پر مجبور ہو جاتا ہے یہ چکر یوں ہی چلتا رہتا ہے ۔ مریض کو گرمی یا سردی کسی حالت میں سکون نہیں ملتا ۔ مرکسال کی تیسری نمایاں خصوصیت رات کے وقت تکلیف کا بڑہنا ہے ، یہ خصوصیت تمام سفلیٹک ادویات میں ملتی ہے جنمیں مرکسال نمایاں ہے ۔ رات کے وقت مرکسال کی دردیں جو کہ ریاحی ہوتی ہیں اور زیادہ تر ہڈیوں میں محسوس ہوتی ہیں ، شدت اختیار کر جاتی ہیں۔

چوتھی نمایاں خصوصیت بکثرت پسینہ آنا ہے ۔ مریض کی جلد سردی ہو یا گرمی ہر دو حالتوں میں پسینے سے گیلی ہوتی ہے ۔ یہ پسینہ متعفن اور چپچپا ہوتا ہے ۔ عموماً پسینہ آنے پر مریض کو سکون ملتا ہے ، خصوصاً دردیں کم ہو جاتی ہیں ۔ لیکن مرکسال میں اس عمومی کلیے کے بر عکس نہ صرف یہ کہ کوئی ریلیف نہیں ملتا الٹا اسکی دردینوغیرہ اور بڑھ جاتی ہیں ۔ پانچویں نمایاں خصوصیت اسکے منہ کی حالت ہے ، سانس متعفن ، لیسدار سی رال کا بکثرت پیدا ہونا ، زبان پھولی ہوئی ڈھیلی سی ، پیلی میل سے اٹی ہوئی ، اور اسکے کنارون پر دانتوں کے نمایاں نشان، مسوڑھے پھولے

ہوئے ، مسامدار ، ان سے خون یا پیپ کا اخراج ، دانتوں میں ٹھنڈی اور گرم ہر دوقسم کی غذا اور مشروبات سے تکلیف ہونا ۔ دانتوں کی جڑوں میں پھوڑے پیدا ہونا ، دانتوں کا ہلنے لگنا اور گر جانا ، مرکسال کی عام مشاہدے میں آنیوالی علا مات ہیں ۔ مریض کے منہ سے میٹھی سی گندی بو آتی ہے ، ذائقہ ناخوشگوار دھات جیسا اور کچھ میٹھا سا لگتا ہے . . منہ لعاب دہن سے تر بتر ہونے کے باوجود مریض حلق میں خشکی کی شکائت کرتا ہے ، اسے پیاس شدید لگتی ہے ۔ علامات کا یہ گروپ مرکسال کے ہرمریض میں کم و بیش ملے گا ۔ تکلیف کی نوعیت کے مطابق اسکی شدت میں کمی بیشی ہو سکتی ہے ۔ جہاں یہ علامات مو جود ہوں ، .عارضہ کیسا بھی ہو مریض کی کیفیت کم و بیش یہی یا اس سے بہت مشابہہ ہو تو ہو میو پیتھ اس مریض کے عارضے کو مرکسال تشخیص کرتے ہیں ۔ اور اسکے لیے مرکسال تجویز کرتے ہیں ۔ تشخیص و تجویز کے اس اصول کو ہومیو پیتھک اصطلاح میں اصول مماثلت کہتے ہیں مرکسال کی ان مرکزی علامات کے ذکر کے بعد مرکسال کی چند چیدہ چیدہ

خصوصیات کا ذکر کرتے ہینمرکسال معدہ و امعاءاور جگر کو نمایانطور پر متاثر کرتا ہے ۔ معدہ و امعا کی خرابی میں پیچش یا پیچش نما پاخانے خاص طور پر قابل ذکر ہیں ۔مریض کے پیٹ مینشدید مروڑ اٹھتے ہیں اور بار بار پاخانے کی حاجت ہوتی ہے ، لیکن اجابت کھل کر نہیں ہوتی تھوڑا سا میوکس اور خون آمیز پاخانہ خارج ہوتا ہے لیکن حاجت نہیں مٹتی ، مریض پاخانے میں بیٹھا بیٹھا نڈھال ہو جاتا ہے ۔ مقعد میں جلن خراش اور دکھن ہوتی ہے ۔ پاخانے کے بعد کمزوری مرکسال کی خصوصیات میں سے ہے ۔ مرکسال کے تمام اخراجات ابتدا میں تیزابی ہوتے ہیں ، زکام میں تیزابی رطوبت خارج ہوتی ہے جس سے ناک میں جلن اور خراش ہوتی ہے بعد ازاں یہ رطوبت گاڑہی اور سبزی مائل ہو جاتی ہے تو غیر خراشدار ہوجاتی ہے ۔ یہی حال ہمیں سوزاک کی صورت میں ملتا ہے ، ۔مرکسال میں ٹھنڈ لگنے کا رجحان ملتا ہے بار بار زکام ہو جاتا ہے ۔ خصوصاً موسمی تبدیلیوں کے دوران ۔ یہ زکام ہمیشہ گلے اور سینے کی طرف بڑہتے ہیں ۔ مرکسال داہنے پھیپھڑے کے نچلے حصے کو خاص طور پر

متاثر کرتا ہے ۔ اسی طرح غدودوں میں سوزش اور انمیں پیپ پرنے کا رجحان بھی مرکسال کی خصوصیات میں شامل ہے ۔ چھوٹی طاقتوں میں یہ پیپ پیدا کرتا ہے بڑی طاقتوں میں پیپ کو خشک کر دیتا ہے ۔ مرکسال کا جگر کی اہم ترین دوائیوں میں شمار ہوتا ہے ۔ جگر میں ورم اور سوزش ، سوئیاں چھبنے سے درد ، مریض داہنی جانب لیٹ نہیں سکتا ۔ بیماری کے دوران مریض کو میٹھی اور چکنائی والی غذاؤں اور گوشت سے نفرت ہو جاتی ہے ۔ آشوب چشم کے حوالے سے نہائت زود اثر دوا ہے ۔ جبکہ روشنی آنکھوں کو چبھے ، مریض کے پپوٹے تشنجی طور پر بند ہوں آنکھوں سے تیزابی رطوبت بہتی ہو ۔ بعد ازاں یہ رطوبت گاڑہی اور سبزی مائل ہو جاتی ہے ۔خنازیری آشوب چشم ، ککرے ۔ ویلڈنگ کرنے والوں کے آشوب چشم کی سکہ بند دوا ہے ۔ کانوں کا بہنا خصوصاً خسرے کے بعد اندرونی کان کی سوزش ۔ کان میں پھوڑا یا پھنسی ، کان سے سبزی مائل بدبودار پیپ کے اخراج جیسی تکالیف میں مرکسال وثوق سے تجویز کی جاتی ہے ۔ متعدد اقسام کے جلدی عوارض

مثلاًخارش ۔ پھوڑے پھنسیاں ، داد ، چنبل ، ایکزیما ۔جھالے ۔ نہ مندمل ہونے والے جلدی زخم ، گینگرین تکلیف کا نام کچھ بھی ہوسب کی مرکسال شافی دوا ہے جبکہ مریض مرکسال کی مرکزی خصوصیات کے حامل ہوں ۔

خواتین اور بچوں میں جنسی اعضاءکی خارش جو پیشاب لگنے سے پیدا ہوئی ہو ، پیشاب کرنے کے بعد مریضہ کو زبردست خارش ، جلن اور خراشدار درد ہوتا ہے ۔ بچے مسلسل اعضاءتناسلی کو کھینچتے اور کھجلاتے نظر آتے ہیں ، مرکسال کی چند خوراکیں ساری گڑ بڑ درست کردیتی ہیں ۔ ۔

کیا تھوجا کرونا ویکسین کو اینٹی ڈوٹ کر دیتی ہے ؟؟؟؟

ہومیو پیتھک اینٹی ڈوٹ کی حقیقت کیا ہے......

تحریر....

آج کل ایک سوال بہت چلا ہویا ہے کہ ویکسین کے بعد تھوجا دینے سے ویکسین کو تھوجا اینٹی ڈوٹ کر دیتی ہے تو پھر ویکسین لگانے کا کیا فائدہ ....

اگر ویکسین کو تھوجا اینٹی ڈوٹ کر دیتی ہے تو تھوجا کھانے والا ہر بندا پولیو چیچک خسرہ کالی کھانسی اور خناق وغیرہ کی جو ویکسین ہر انسان کو لگتی رہی ہے ان تمام بیماریوں کا شکار ہو جائے گا.........

تھوجا ویکسین کے بداثرات دور کرتی ہے..... اب اس بات کو سمجھنے کے لئے ویکسین کیا ہے یہ سمجھنا ہوگا.... کسی بھی بیماری کے جراثیم کو نیم مردہ یا غیر فعال کر کے جسم میں داخل کیا جاتا ہے تا کہ جسم کا جو قدرتی دفاعی نظام ہے وہ متحرک ہو کر جسم میں اس جراثیم کے خلاف اینٹی باڈی بنائے تو ایک آرٹیفیشل طریقے سے ویکسین کے ذریعے قدرتی نظام کو بھال کیا جاتا ہے اور قدرتی نظام اینٹی بڈی بنا دیتی ہے....

اس طرح ہومیو فلسفہ بھی امیون سسٹم کے گرد گھومتا ہے.... اسی لئے کسی بیماری میں اس بیماری کی علامات سے مطابقت رکھنے والی بیماری پیدا کرنے کی اہلیت رکھنے والی دوا کو پوٹینسی کی شکل میں دیا جاتا ہے کہ جو انسان کی قوت مدافعت ہے وہ پوٹینسی یعنی آرٹیفشل بیماری کے طور پر جسم میں داخل ہو کر انسان کی قوت مدافعت امیون سسٹم کو ایکٹو کر سکے.....

اب اگر ویکسین نے جسم میں داخل ہو کر اینٹی باڈی بنا دی ہے تو وہ اینٹی باڈی بننے کا عمل قدرتی نظام ہے تو جب ہومیو دوا بھی جسم میں داخل کی جائے گی تو وہ اس ویکسین کے وجہ سے اگر کوئی مسلہ بگاڑ غیر قدرتی طور پر پیدا ہویا ہوگا اس کو درست کرے گی یعنی اس کو قدرتی نظام پر بحال کرے گی نہ کے قدرتی نظام کو ہومیو دوا چھڑتی ہے.....

امید ہے آپ کو ہومیو فلسفہ اور دوا کے کام کا طریقے کار واضح ہوگیا ہوگا.....اور ایک بات تمام ڈاکٹرز سٹوڈنٹس

سمجھ لیں اینٹی ڈوٹ کا یہ مطلب نہیں ہوتا کے ایک دوا دوسری دوا کے اثر کو ختم کرتی ہے چاہے وہ ایلو ادویات ہوں طب یونانی ادویات چاہے ہومیو پیتھک ادویات ہوں....

ہومیو دوا کا اینٹی ڈوٹ ایسے کرتی ہے کہ جو پہلی دوا کوئی بھی ہو اس کے بد اثرات جس کی وجہ سے انسانی افعال جسم اعضا پورا سسٹم اپنے قدرتی افعال سے ہٹ گیا ہو بگڑ گیا ہو تبدیل ہوگیا ہو.....

اینٹی ڈوٹ دوا پہلی دوا کے ان تباہ کاریوں کو دور کرتی ہے اور انسانی افعال کو قدرتی سطح پر بحال کرتی ہے.... مگر پہلی دوا کا وہ عمل جو انسانی جسم پر قدرتی شکل میں اثر انداز کیا ہو چاہے ایلو ادویات ہوں یا کوئی بھی اس کو نہیں ختم کرتی.....

اسی وجہ سے ہومیو طریقہ علاج میں کوئی بھی آرٹفیشل علاج نہیں ہے کیونکہ یہ قدرتی نظام کو بحال کرتی ہے.... چاہے وہ کسی بیماری کے نتیجے میں کسی دوا کے نتیجے

میں کسی ذہنی عارضے کے نتیجے میں جسمانی نظام بگڑا ہو.....

یہ ہے اصل ہومیو فلسفہ جو آج کل زیادہ تر ڈاکٹرز نہیں سمجھتے کیونکہ یا تو وہ ایلو کی فیلڈ سے آئے ہوتے ہیں یا حکمت سے یا پھر جنہوں نے ہومیو کو سمجھا پڑھا نہیں ہوتا...... یہ فلسفہ دماغ میں بیٹھا لیں اس کی بیس پر آپ کی پریکٹس میں کام آئے گا..... کیونکہ اس فلسفے کی بنیاد پر ایک دوا دفع اثر بھی ہو سکتی ہے اور معاون بھی ہو سکتی ہے.....

🔮 🔸 *ہومیوپیتھی فرسٹ ایڈ* 🔸 🔮

منسز کی بلیڈنگ کی زیادتی اور سبائنا۔پلساٹیلا

✍️🌐*تحریر۔ ڈاکٹر محسن چدھڑ*🌐

اگر منسز کی بلیڈنگ بہت زیادہ ہو رہی ہو اور تین چار دن گزر جانے کے بعد بھی بلیڈنگ کم نہیں ہو رہی تو

پہلے

پلساٹیلا 1M

Pulsatilla 1M

کی ایک ڈوز دینے سے بلیڈنگ کم ہو جاتی ہے

اگر کسی وجہ سے بلیڈنگ کم نہیں ہوئی ہو یا پلساٹیلا ناکام ہو گئی کو تو

سبائنا 1M

Sabina 1M

کی ایک ڈوز سے مسلۂ حل ہو جاتا ہے

🔮 🔸 *ہومیوپیتھی فرسٹ ایڈ* 🔸 🔮

بات کرتے رو دینے والی عورتیں اور پلساٹیلا

✍️🌐*تحریر۔ ڈاکٹر محسن چدھڑ*🌐

اگر کو عورت مریض آپکے کلینک پر علاج کی غرض سے آتی ہے اور علامات ہسٹری دیتے وقت جزباتی ہو کر رونے لگتی ہے تو مریض کو اسی وقت دو قطرے

پلساٹیلا 200

Pulsatilla 200

کے زبان پر ڈال دیں بقیہ ہسٹری اور علامات بغیر روئے حوصلہ سے بتائے گی انشاءاللہ

پلساٹیلا کا مریض شکل سے غمزدہ شرمسار ضدی تنہائی اور اندھیرے سے ڈرتا ہے اس دوا کے مریض ہمیشہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کے ساتھ ہمدردی پیار اور محبت زیادہ کیا جائے ایسے مریضوں کو تھوڑا سا بھی اگنور کریں اہمیت نہ دیں یا ان سے کم بولیں تو یہ مریض ہر کسی کو اپنے دکھ سنانے بیٹھ جاتا ہے اور بات کرتے رونے لگ جاتا ہے اور دلاسہ دینے پر چپ کر جاتا ہے....

..Dystonia

کسی بھی قسم کی معزوری اور یہ پیدایشی بھی ہوتی اور 40 سال کے بعد بھی فالج وغیرہ سے۔اکثر دیکھا ہو گا کچھ افراد ایسے ہوتے انکی عمر تو بہت زیادہ ہوتی پر انکا رویہ بچوں جیسا۔کزن میرج کے لئے اسی واسطے منع کیا جاتا اس میں بھی بہت زیادہ چانسز ہوتے۔ایسا مرض یہ کہوں گی اتنی

آسانی سے کیور ہونے والا نہیں اور نہ ہی میں آج تک دیکھا ہے۔

کلینکل ٹپس

آج تک سمجھ نہی آئ کیوں۔ علامات چاہے کسی دوا کی بھی ہوں میری مریض عورتوں کی پنڈلیوں کے درد کو آرام ہمیشہ کالی میور سے ہی آتا ہے۔علامات کے حساب سے کوئ بھی دوا دی ہمیشہ فیل ہی ہوئ کالی میور اکثر علامات کے بغیر بھی اثر کر جاتی ہے۔

کلینکل ٹپس

نیٹرم میور اینڈروجینز کی سکریشن کو بیلنس کرتی ہے اس لئیے ناخن چبانے والی لڑکیوں کے چہرے اور جسم کے بالوں کا بہترین علاج ہے۔

کلینکل ٹپس

سن بلوغت میں جنسی خواہش کی بھی زیادتی ہوتی ہےاور لڑکیوں کے جسم پر بال بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ پلاٹینا نہ صرف جنسی خواہش کو اعتدال پر لے آتی ہے بلکہ جسم کے بالوں کا بھی بہترین علاج ہے۔

کلینکل ٹپس

کالی فاس اس وقت بھی مردوں میں جنسی طاقت دے جاتی ہے جب بڑھاپے میں پیشاب کی دھار مثانے پر ہی گر جاتی ہےکالی فاس اعصاب کے لئیے بہترین ٹانک ہے۔

کلینکل ٹپس

پلسٹلا ایسٹروجین ہارمون کی پیدائش بڑھاتی ہے۔ اگر عورت کو پیریڈ کھل کے نہ آتے ہو تو دو مینسز کے درمیان پلسٹلا دی جائے تو ماہواری کھل کر آجاتی ہے۔ لیکن اگر پیریڈ کے دوران پلسٹلا دی جائے تو پیریڈ بند ہوجاتے ہیں جس دن

ماہوراى آنى ہو نہ آئے تو پلسٹلا کى ایک خوراک کھلادیں۔

چند گھنٹوں میں کھل کر ماہوارى آجاتى ہے۔

کلینکل ٹپس

فائٹولیکا نہ صرف موٹاپے کو کم کرتی ہے بلکہ گندی اور کھردری جلد کو بھی نرم اور ملائم کرتی ہےموٹی خواتین کو پلسٹلا اور فائیٹولیکا صبح شام دیں موٹاپا بھی ختم ہو جائے گا اور جسم بھی خوبصورت ہوجائے گا۔

میری تمام پوسٹیں ڈاکٹر حضرات کے لئیے ہیںکوئ بھی دوا مستند ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر نہ لیں۔

کلینکل ٹپس

موٹاپے کےمریض کے اگر ٹانسلز بھی پھولے رہتے ہیں تو یہ فائٹولیکا کی علامت ہے۔ فائٹولیکا نہ صرف ٹانسلز کو

ٹھیک کرے گی بلکہ اس کا مسلسل استعمال موٹاپے کو بھی ختم کردیتا ہے۔

کلینکل ٹپس

بچے بچیاں جب بالغ ہونے لگتے ہیں تو ان میں جہاں اور بہت سی تبدیلیاں آتی ہیں شہوت بھی بڑھ جاتی ہےشہوت کو دبانے سے یا تو ان کے چہرے پر گلابی رنگ کے دانے نکل آتے ہیں یا منہ سے بو آنے لگتی ہے۔ اگر چہرے پر گلابی رنگ کے دانے نکل آئیں تو بیلاڈونا اور رسٹاکس دوا ہوتی ہے اور اگر منہ سے بو آتی ہو تو اورم مٹیلیکم سے آرام آجاتا ہے۔

کلینکل ٹپس

چہرے کے کیل مہاسوں کے لئیے بربرس ایکیہائیڈرو کوٹائل اور ایکی نیشیا کامیاب دوائیں ہیں ۔

کلینکل ٹپس

عورتوں کے پستانوں میں سوزش ہو تو برائ اونیا۔ پلسٹلا۔ لیک کین۔کلکیریاکارب یا کونیم میں سے کوئ ایک دوا دیں۔

کلینکل ٹپس

بوڑھوں کی کھانسی کو اکثر امونیم کارب یا انٹیئم ٹارٹ سے آرام آتا ہے۔اور اگر کھانسی کا مریض حقہ نوش ہو تو نکس وامیکا دوا ہوتی ہے

کلینکل ٹپس

بلغمی دمہ کا دورہ ہوتو نیٹرم سلف سے رک جاتا ہے۔

خشک دمہ کا دورہ ہو تو نکس وامیکا سے رک جاتا ہے۔

اور اگر دمہ بھی ہو اور ڈکار بھی آتے ہوں تو انٹئیم ٹارٹ اور ارجنٹم نائٹریکم دوا ہوتی ہے۔

کلینکل ٹپس

بچوں کے دمہ کی چوٹی کی دوا اپیکاک ہوتی ہے۔اور نومولود بچوں کے ہر مرض کی دوا اکثر اپیکاک ہی ہوتی ہے۔

کلینکل ٹپس

آج کل نزلہ زکام کا موسم ہےنزلے پر ایلوپیتھک دوا دی جائے تو نزلہ رک کر بچوں کی ناک بند ہو جاتی ہےنکس وامیکا اور سمبوکس بچوں کی بند ناک کھول دیتی ہے۔

کلینکل ٹپس

بچے کو مارا جائے اور رونے نہ دیا جائے تو اسے کھانسی شروع ہوجاتی ہےسٹیفی سگیریا دوا ہوتی ہے۔

کلینکل ٹپس

بچے کے پیٹ میں درد ہو یا کان میں درد معلوم کرنا مشکل ہوتا ہے بیلاڈونا اور کیموملا کا باری باری استعمال فوری فائدہ دیتا ہے۔

کلینکل ٹپس

منہ کی خشکی پر اگر برائ اونیا دی جائے تو ایک منٹ کے اندر منہ میں پانی آجاتا ہے۔

بچوں کو چھاتی میں بلغم کی وجہ سے روزانہ رات کو بخار ہوجاتا ہے کالی میور بہترین دوا ہے۔

کلینکل ٹپس

بچوں کی چھاتی کھڑکتی ہو تو اپی کاک اور انٹیم ٹارٹ آلٹرنیٹ کرانے سے بھی آرام آجاتا ہے اور فیرم فاس اور کالی میور کے آلٹرنیٹ استعمال سے بھی۔

کلینکل ٹپس

قبض بھی ہو بواسیر بھی ہو اور کمردرد بھی تو ایسکولیس ہپ اور کالن سونیا دوا ہوتی ہےحاملہ اور زچہ کو اگر قبض اور بواسیر ہو تو بھی کالن سونیا دوا ہوتی ہے۔

کلینکل ٹپس

کھانا کھانے کے بعد سانس پھولتا ہو تو کاربویج اور نکس وامیکا دوا ہوتی ہے۔

کلینکل ٹپس

جن لوگوں کو ایک رات میں کئ کئ بار احتلام ہوجاتا ہے ان کی دوا چائنا اور ایسڈ فاس ہوتی ہے۔ اگر کثرت احتلام سے کمردرد ہو تو بھی دوا چائنا اور ایسڈ فاس ہی ہوتی ہے۔

کلینکل ٹپس

سردیوں میں جلد خشک ہوجاتی ہے۔ مہنگے مہنگے لوشن خریدتے ہیں جلد کی خشکی پھر بھی ختم نہی ہوتی۔ ایک فارمولہ بتاتی ہوں یہ بنالیں ہزاروں روپے کے برانڈڈ لوشن جتنا رزلٹ دےگا اور جلد کو بلکل بچوں جیسی نرم اور ملائم کردے گا۔

روغن زیتون لگانے والا۔

روغن بادام ۔

اور ناریل کا تیل۔

سب برابر مقدار میں لے لیں اور مکس کرکے رکھ لیں۔ رات سوتے وقت چہرے اور ہاتھوں پر چند قطرے مل کے سو جائیں صبح چہرہ بلکل حشاش بشاش اور منہ اور ہاتھوں کی جلد بلکل نرم اور ملائم ہوجاتی ہے اور خشکی کا نام ونشان نہی رہتا۔

کلینکل ٹپس

حاملہ عورتوں کے گردے کے درد سوجن اور البومینیریا کی مرک کار بہترین دواہے۔

کلینکل ٹپس

زیادہ محنت والا کام کاج کرنے والوں کو اگر جسمانی اکڑاو کی وجہ سے رات کو بستر پر بے آرامی ہو اور نیند نہ آتی ہو تو آرنیکا سلا دیتی ہے۔اور اگر زیادہ محنت کرنے والوں میں ہمبستری کے وقت انتشار ڈھیلا ہو تو ایونا سٹیوا Q ڈامیانہ Q کے پانچ پانچ قطرے پانی میں ڈال کر لے لیں۔

کلینکل ٹپس

سبائنا اور اشوکا اپنے پرائمری ایکشن میں ماہواری کی بندش ختم کرتی ہے۔اس لئیے بانجھ پن کا بہترین علاج ہے۔

کلینکل ٹپس

حاملہ خواتین کا دانت کا درد اکثر سیپیا یا سٹیفی سیگیریا سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

کلینکل ٹپس

اعضاء تناسل کی خارش میں اکثر کیلیڈیم،کریا زوٹ۔ کینتھرس۔ میزیرم وغیرہ کامیاب دوائیں ہیں۔عورت کو جس قسم کا لیکوریا ہوتا ہے مرد کے جنسی اعضاء کی خارش بھی اسی دوا کی ہوتی ہے۔ اگر عورت کو تیزابی خارش کرنے والا لیکوریا ہوتو کریازوٹ عورت کا لیکوریا بھی ٹھیک کردے گی اور مردانہ عضو کی خارش بھی۔

کلینکل ٹپس

نئے شادی شدہ جوڑوں میں جوش زیادہ ہوتا ہے تواکثر
ماہواری کے دوران بھی ہم بستری کرلیتے ہیں۔اس سے اکثر
ان میں سوزاکی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔جیسے پیشاب جل کر
آنا۔ پیشاب قطرہ قطرہ آنا۔ درد کے ساتھ آنا۔ پیشاب میں خون
آنا وغیرہ ایسی حالتوں میں اکثرکینتھرس۔ ٹیری بن تھینا۔
تھوجاکیناںس انڈیکا دوائیں ہوتی ہیں۔

کلینکل ٹپس

آپ نے کئ بار سنا ہوگا کہ شادی کے دوسرے دن لڑکی اپنے
گھر چلی جاتی ہے اور بتاتی ہے کہ شوہر نامرد ہے اور
واپس آنے سے ہی انکار کردیتی ہے حالانکہ شوہر جنسی اور
جسمانی طور پر مکمل صحت مند ہوتا ہے۔ لیکن احساس
کمتری کی وجہ سے سہاگ رات کو ہمبستری میں ناکامی ہو
جاتی ہے ایسا اکثر مشت زنوں میں ہوتا ہے۔ احساس کمتری
کی وجہ سے انہیں پہلی رات بیوی کے سامنے گھبراہٹ
شروع ہو جاتی ہے اور جس کی وجہ سے جنسی اعضاء میں

تحریک نہی رہتی۔ ارجنٹم نائٹریکم ان کا اجڑتا ہوا گھر بچا سکتی ہے۔

کلینکل ٹپس

لیک کین کی چھاتیاں خوبصورت بھی ہوتی ہیں اور سڈول بھی اور ان میں دودھ بھی زیادہ ہوتا ہےلیک کین کی عورتیں موٹاپے کا علاج کرانے آئے تو یہ بات لازمی کہے گی میری چھاتیاں کم نہی ہونے چاہئیں۔

سٹافی اور لیک کین میں کریشن کے حوالے سے یہ فرق ہوتا ہےسٹافی کی عورت دبلی پتلی ہوتی ہے اور سٹافی کی کریٹ عورت کے چہرےپر کیل ہوتے ہیں اور لیک کین کی عیاش عورت کے ماتھے پر براون رنگ کی چھائیاں ہوتی ہیں۔

کلینکل ٹپس

لیک کین اور پلسٹلا کی عورتوں کی ساخت ایک جیسی ہوتی ہےدونوں موٹی ہوتی ہیں اور دونوں حریص اور لالچی ہوتی ہیں پلسٹلا عشق بھی محتاط ہوکر کرتی ہےیعنی صرف فلرٹ کرتی ہے جبکہ لیک کین فزیکلی سارا کچھ کرتی ہے۔ لیک کین حاسد ہوتی ہے اور پلسٹلا انتہائ کنجوس۔

کلینکل ٹپس

زیادہ گوری رنگت والے مضبوط جسم کے مالک افراد میں تیس سال کی عمر تک جنسی قوت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ایک رات میں کئ کئ بار ہمبستری کرتے رہتے ہیں لیکن تیس سال کے بعد ان کے بال بھی سفید ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور نامرد بھی ہونے لگتے ہیں۔ ایسے مریض لائیکو پوڈیم کلکیریا کارب اگاری کس کے ہوتے ہیں۔

کلینکل ٹپس

سٹافی سیگریاکے نامردوں پر اس قدر شرمندگی چھائ ہوتی ہے کہ وہ خاندان کی عورتوں میں بھی نہی بیٹھ سکتے۔ رات کو بستر پر بیوی کا سامنا نہی کرسکتے اور دن کے وقت بیوی کی لوگوں کے سامنے بےعزتی کردیتے ہیں۔ مشت زنی سے جو شرمندگی نامردی اور مایوسی ان پر چھا جاتی ہے یہ اس کا پتھالوجیکل اظہار ہوتا ہے۔ شرمندگی کی وجہ سے اپنا علاج نہی کراسکتے اور اپنی گھٹن اور ناکامی کے بدلے میں اپنی بیوی پر تشدد کرتے ہیں۔

کلینکل ٹپس

سرائیکی میں جن عورتوں کو بچے گھٹ کے لقب سے نوازا جاتاہے ان کا وطیرہ ہوتا ہے کہ جس ہمسائے کے گھر جوان لڑکا ہو ان سے بہترین تعلقات بنا کر رکھتی ہیں دراصل میں وہ لڑکے کی تاڑ میں رہتی ہیں‌جب کبھی ان کے شوہر کچھ دنوں کے لئیے گھر سے باہر کہیں جاتے ہیں تو لڑکے کی والدہ سے کہتی ہیں اسے ہمارے گھر سلادو ہمیں اکیلے ڈر

لگتا ہے۔ایسی خواتین کنوارے لڑکے کو نچوڑ کے رکھ دیتی ہیں۔سن بلوغت میں جو بچے کا قد بڑھ رہا ہوتا ہے وہیں رک جاتا ہے۔اور شہوت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہےکلکیریا فاس اور اوری گینم کے مسلسل استعمال سے قد دوبارہ بڑھنا شروع ہوجاتا ہے۔اور شہوت بھی اعتدال پر آجاتی ہے۔

کلینکل ٹپس

مشت زنوں کو اگر کوئ لڑکی ہمسائ کزن وغیرہ لفٹ کرا بھی دے تو ان میں لڑکی سے بات کرنے کی ہمت نہی ہوتی۔ بات کرنے لگیں تو دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے۔ ٹانگیں کانپنے لگتی ہیں۔ اندر کمرے میں چلا جاتا ہے۔ عجیب سی گھٹن ہوتی ہے۔ اپنے آپ پربہت غصہ آتا ہے۔ پھر خفت مٹانے کے لئیے بار بار مشت زنی کرنی پڑتی ہے۔ سٹافی سگیریا اسے اس گھٹن سے نکال دیتی ہے۔

کلینکل ٹپس

مشت زنوں کی ساری توجہ عورتوں کے جنسی اعضاء کی طرف رہتی ہے راہ چلتی عورتوں کے ہپس اور سینے کو للچائ نظروں سے دیکھتے رہتے ہیں اور ان سے جنسی لذت حاصل کرتے ہیں۔ جس سے ان کے مثانے میں گرمی ہو جاتی ہے اور پیشاب میں جلن ہونے لگتی ہے۔ کینتھرس دوا ہوتی ہے۔

کلینکل ٹپس

قدرت نے ماں کے قدموں کے نیچے جنت رکھی ہے لیکن آزمائشیں بھی زیادہ عورت کے حصے میں آتی ہیں زیادہ بچے پیدا کرنے والی ماوں کو پینتس چالیس کی عمر میں اکثر رحم میں ٹیومر ہو جاتا ہے۔اکثر اوقات اس میں سے جریان خون بھی ہونے لگتا ہے سبائنا کا مسلسل استعمال جریان خون بھی روکتا ہے اور ٹیومر بھی ختم کرتا ہے۔

<u>کلینکل ٹپس</u>

<u>اگر کسی مریض کا دل بیٹھا جارہا ہو تو فوری طور پر ایلیم سٹیوا Q کے تیس چالیس قطرے ہر دس دس منٹ بعد دیں۔ایلیم سٹیوا دل کو تحریک دیتی ہے اور کچھ نہ بھی ہو تو مریض کو ہسپتال پہنچنے تک وقت تو دے ہی دیتی ہے۔</u>

<u>کلینکل ٹپس</u>

<u>شادی کے بعد اکثر پہلا حمل ضائع ہو جاتا ہےلڑکی کو ہمبستری میں جس قدر تکلیف زیادہ ہوتی لڑکے خود کو ہیرو ثابت کرنے کے لئیے اتنا ہی زیادہ جوش دکھاتےہیںنتیجے کے طور بلیڈنگ شروع ہوجاتی ہے اور حمل ضائع ہو جاتا ہے۔ اگر فوری طور پر آرنیکا 1m دے دی جائے تو بلیڈنگ رک کر حمل بچ سکتا ہے یا اگر حمل نہ بچے تو آرنیکا پھر اندر سے صفائ سے ہر چیز نکال کر جسم صاف کردیتی ہے۔</u>

کلینکل ٹپس

ڈیلیوری کے دنوں میں اور میٹ اور کالو فائلم کا باری باری استعمال بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔ارم میٹ دل کو حوصلہ دیتی ہے اور کالو فائلم رحم کا منہ کھول کر ڈیلیوری کو آسان بناتی ہے

کلینکل ٹپس

آجکل نزلہ زکام بخار کا موسم ہے۔اکثر بچوں اور بڑوں کی ناک بند ہوجاتی ہے۔آسان فارمولہ بتاتی ہوں بچوں بڑوں جس کی بھی ناک بند ہو انشاء اللہ دو خوراکوں سے ناک کھل جائے گی۔ نکس وامیکا + سٹکٹا+ ہیپر سلف سب 200 پوٹینسی میں مکس کرکے دے دیں ۔

کلینکل ٹپس

اگر بیوی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے سے بھی مردانہ جنسی اعضاء میں استادگی پیدا نہ ہو تو کلیڈیم پر توجہ دیں۔

کلینکل ٹپس

مطالعے کی کمی ہمیشہ پریکٹس میں اثر انداز ہوتی ہے۔ایک بار ایک صاحب نے مجھے سے دوا پوچھی مریض رات سوتے سوتے مشت زنی کرتا تھامیں نے علامات لیں تو کسی دواکی واضح تصویر سامنے نہ آئ۔اسکی جسامت کے حساب سے فاسفورس 1m دوا بتادی۔میرا اندازہ تھا پہلی خوراک سے ہی مریض کی سوتے میں مشت زنی کی عادت ختم ہوجائے گی لیکن دوسری پھر تیسری خوراک بھی بےسود ۔اور بھی کچھ دوائیں ٹرائ کیں کوئ فرق نہ پڑاکچھ عرصے بعد ایک ایسا ہی مریض آیا ۔اسے پانچ چھ سال سے سوتے میں مشت زنی کی عادت تھی۔میں اسکی علامات لینے کا سوچ ہی رہی تھی کہ اسکا فون آگیابات کرتے کرتے اس نے کہا تم پھر میرا کیا کرلوگے ۔میں فوراً سیدھی ہوکر بیٹھ

گئ کہ یہ تو پلاٹینا ہےپلاٹینا دوا ایک ہفتے کی بنا کر دی مریض کی سوتے میں ہمیشہ کے لئیے مشت زنی سے جان چھوٹ گئ۔

کلینکل ٹپس

اگر سوتے ہوئے مرض میں زیادتی ہو تو سلفر اور لیکسس دوا ہوتی ہے۔اگر سونے سے مرض میں افاقہ ہوتو فاسفورس اور سیپیا دوا ہوتی ہے۔

کلینکل ٹپس

ایک مریضہ کا آئسکریم کھانے سے نفاس کا خون اور دودھ دونوں آنا بند ہوگئے۔ایکونائٹ اور پلسٹلا 200 کی یکے بعد دیگرے(آلٹرنیٹ) چند خوراکیں دینے سے دودھ اور نفاس دونوں جاری ہوگئے

<u>کلینکل ٹپس</u>

<u>ٹائیفائڈ بخار کے بعد اکثر مریض کمزوری سے ہلنے جلنے کے قابل بھی نہی رہتا۔ایلو پیتھک علاج میں مریض کو گلوکوز کی بوتلیں لگتی ہیں۔ سیلینیم 200 اور کلکریا فاس 6 چند دنوں میں مریض کی ساری کمزوری دور کر کے جسم کی قوت بحال کردیتی ہے۔</u>

<u>کلینکل ٹپس</u>

<u>شراب کے شوقین ایک مریض کے دونوں گردوں میں سوزش ہوگئ ساتھ ہی پیشاب میں البومین کا اخراج ہونے لگاچہرے اور جسم پر پر اسقدر ورم تھا کہآنکھیں تک چھپ گئ تھیںمسلسل متلی و ابکائ کی کیفیت تھی۔ایلو پیتھک دواؤں سے وقتی طور پر سوزش ختم ہوتی لیکن پھر آجاتی جب میرے زیر علاج آیا تو اسکی علامات یہ تھیں۔</u>

سیاہی مائل بدبودار پیشاب آتا تھا جس میں خون کے ذرات بھی شامل تھے۔سردی کے ساتھ بخار ہوجاتا۔بھوک بلکل نہی لگتی تھی۔پیاس زیادہ۔سر میں درد۔پورے جسم پر چہرے سمیت شوزش گردوں کے مریض کی ایسی حالت ہو تو وہ کافی سیریس ہوتا ہے۔ایسی کنڈیشن میں زرا سی غلطی مریض کو موت کے منہ میں بھی دھکیل سکتی ہے۔اس لئیے انتہائ سوچ سمجھ کر دوا دینی چاہئیے۔نئے ڈاکٹرز کو تو سینئرز کے مشورے کے بغیر کیس کو ہاتھ بھی نہی لگانا چاہئیے۔میں نے اسکی متلی والی کیفیت کو مدنظر رکھتے ہووے کالچیکم 30 دی اور ساتھ ہی گردوں کی سوزش کے لئیے فیرم فاس 6 اور کالی میور 6 دی ۔ایک ہفتے کی دوا دی۔ایک ہفتے بعد سوزش کافی حد تک اتر چکی تھی گردوں میں کبھی کبھی درد کی ٹیسیں اٹھتی تھیں ۔پیشاب میں خون کے زرات آنا ختم ہوچکے تھے البومین کا اخراج ابھی ہورہا تھا۔کالچیکم کو بند کرکے باقی دواؤں کے ساتھ کلکیریا فاس 6 دی اور تین ہفتے کی دوا دے دی ۔ الحمدللہ تین ہفتوں بعد مریض مکمل طور پر صحتیاب ہو چکا تھا ۔

کلینکل ٹپس

مشت زنی سے ہونے والی سستی۔ تھکاوٹ،لیٹے رہنے کی خواہش،ٹانگوں میں تھکن کے لئیے بیلس پیرینس 200 بطور ٹانک کام کرتی ہے۔

ہومیو ڈاکٹر شمسہ کنول ۔

ماہر برائے بانجھ پن و جنسی امراض زنانہ و مردانہ۔

اکثر بابے مجھ سے جنسی کمزوری کا علاج کراتے رہتے ہیں سردیاں شروع ہونے والی ہیں تو ویسے ہی آجکل زیادہ رش جنسی امراض والوں کا ہی ہوتا ہے یہ تو پتہ نہی کون تھی دو تین دن پہلے ایک اماں جی نے مجھے بہت گندی گندی گالیاں دیں اور کافی دیر تک دیتی رہیں حرامدی گندی نسل،فلاں فلاں کہتی ساڈے پوتے دوتے جوان ہوگئے اپنے پیو نو دے طاقت دیاں دوائیاں،کھل کے تو نہی بتاسکتی لیکن اس کی گالیوں کی وجہ بابا جی کی جنسی صحت کا علاج ہی

تھا۔ایک طرف دکھ بھی تھا گالیوں کا دوسری طرف ایک اور کیس کور ہونے کی خوشی بھی تھی ۔

کلینکل ٹپس

ایک گوری چٹی موٹی عورت کو جب بھی ماہواری آتی قبض ہوجاتی ساتھ ہی مقعد جیسے چر جاتی تھی۔جب واش روم جاتی تو چینخیں نکل جاتی۔گریفائٹس سے آرام آیا۔

کلینکل ٹپس

ایک عورت نے اپنی بیٹی کا حمل ضائع کرنے کے لئیے کسی کے کہنے پر کشمش کا قہوہ پلایا تو بلیڈنگ شروع ہوگئ۔بلیڈنگ اتنی زیادہ تھی کہ بیڈ کے گدے کو تر کرکے نیچے تک آرہا تھا۔نیچے جیسے نالی سی بن گئ تھی خون کی۔کچھ گھنٹے اور گذر جاتے تو شاید لڑکی جان سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتی۔میں نے فوری طور پر اسے اسٹیلیگو Q.ملی

فولیم Q.کی جلدی جلدی چند خوراکیں دہرائیں اور ساتھ ہی فیرم فاس 200 اور اپیکاک 200 کی چند خوراکیں نیم گرم پانی میں ڈال کر دیں الحمدللہ کچھ ہی دیر بعد بلیڈنگ بلکل کم ہو گئ تو دوا کا وقفہ بڑھا دیاشام تک بلیڈنگ بلکل ختم ہوگئ دوسرے دن سے پائروجینم کی چند خوراکیں تاکہ اندر کوئ مسلہ رہ گیا ہو تو زہریلا پن ختم ہوجائے۔

کلینکل ٹپس

استاد محترم گلزار صاحب اکثر کہتے تھے کہ اگر اللہ پاک نے عورت میں ذائقہ نہ رکھا ہوتا تو اکثر مرد اسے کھاتا بھی نہ دیتےلیکن اکثر مرد مشت زنی ودیگر غیر فطری عوامل کے ذریعے جنسی طاقت کھو بیٹھتے ہیں اور اس لذت سے ہی محروم ہو جاتے ہیں۔(سٹیفی۔ بائیو سائمس۔ اسٹیلیگو۔ اوری گینم) ۔اور ذہن میں فطری شرمندگی چھا جاتی ہے جس کی وجہ سے شرمندگی کے باعث کسی معالج سے علاج بھی نہی کراسکتے۔ اگر معالج کے پاس جانے کا حوصلہ کربھی لیں تو

اکثر ڈاکٹروں کے تیکھے چبھتے سوالوں سے بچائے علاج کے الٹا شرمندہ ہو کر واپس آجاتے ہیں۔ یہ بھی باقی مرضوں کی طرح ایک مرض ہے اس کا بھی اگر باقی مرضوں کی طرح علاج نہ کرایا جائے تو یہ بھی ناسور کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جو جسم اور ذہن کو اندر ہی اندر کھا جاتا ہے۔

اور ہاں جو اپنے نام کے ساتھ بڑے بڑے القاب لگاتے ہیں ان میں اکثریت اندر سے کھوکھلے ہوتے ہیں ۔ایک صاحب میرے پاس علاج کرانے آئے اور آتے ہی تعارف کرایا کہ میں الحاج فلاں فلاں ہوں پھر مرض بتانے لگے تو میں نے کہا رہنے دیں مجھے آپکی مرض سمجھ آگئ ہے اور سٹیفی 1m کی پانچ خوراکیں دے دیں ۔ الحمدللہ اسی سے اس کے سارے مسائل حل ہو گئے سینئیر ڈاکٹر حضرات کمنٹ میں بتائیں اسے صحیح دوا دی یا غلط

Tharombocytosis

پلیٹلیٹس اگر زیادہ ہو

کا کسی نے علاج کیا وہ ڈاکٹر صاحبان جواب دے تجربہ شدہ۔

کتابی باتیں نہی وہ ہمکو پتہ ہے

بڑھے ہوئے ٹانسلز کا ایک کیس

دوستو یہ ایک 9 سال کی بچی کا کیس ھے جو تقریباً 10سال پہلے گلے اور خاص کر ٹانسلز کی انتہائی شدید انفیکشن میں میرے پاس آئی تھی اب کل کسی اپنے اور مسئلے کے لیے دوبارہ اپنی والدہ کے ساتھ آئی تو اسکی ماں نے خود ھی بتا دیا کہ ڈاکٹر صاحب آپ کے علاج سے میری بیٹی ٹانسلز کے آپریشن سے بچ گئی تھی اور اسکے بعد سے آج تک اسے کبھی ٹانسلز کا مسئلہ نہیں ھوا اس کی ماں نے بتایا کہ ھم لوگ اس کے ٹانسلز کے آپریشن کا فیصلہ کر

چکے تھے کہ کسی نے آپ کے بارے میں بتایا تو ہم آپ کے پاس چلے آئے مجھے بھی یہ کیس یاد آنے لگا اور میں نے اس کا درج ریکارڈ کمپیوٹر سے نکال کر یہ کیس آپ کے ساتھ بھی شئیر کرنے کا فیصلہ کر لیا

دوستو یہ بچی جب میرے پاس آئی تھی تو شدید سردی کا مہینہ تھا اور اس بچی کے گلے میں ٹانسلز میں شدید انفیکشن تھی بچی گلے کو ھاتھ بھی نہیں لگانے دیتی تھی کیونکہ ذرا سا چھونے سے گلے میں شدید درد ھوتا تھا اسے شدید کھانسی بھی تھی اور بخار بھی 103 تک ھو جاتا تھا اسکی والدہ نے بتایا کہ اسکو مکمل ڈھانپ کر بستر میں رکھا جائے تو اسے سکون رہتا ھے اور بستر سے باہر اگر جسم کا کوئی ایک حصہ ھاتھ یا پاؤں یا سر باہر نکل جائے تو اسے شدید کھانسی شروع ھو جاتی ھے

دوستو ان علامات کی بنا پر میں نے ہیپر سلف 200 کی ایک خوراک دی اور کل دوبارہ آنے کے لیے کہا کل جب بچی دوبارہ آئی تو اسکی والدہ نے بتایا کہ یہ ساری رات بالکل ٹھیک سوئی رہی ہے میں نے مزید تسلی دی کہ انشاء اللہ اب یہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی اور ایک ہفتہ کے جو پلاسنبو دیے تھے جاری رکھنے کا مشورہ دیا

ایک ہفتہ میں بچی کافی زیادہ بہتر تھی گلہ چیک کیا تو ٹانسلز بھی کافی بہتر تھے لیکن ابھی بھی کافی بڑھے ہوئے تھے لیکن کیونکہ مجموعی طور پر بچی بہتر تھی اس لیے ایک ہفتہ کے مزید پلاسنبو بنا کر دے دیے ہفتہ بعد جب بچی کا معائنہ کیا تو اس بار کوئی خاطر خواہ مزید فرق نہیں پڑا لہذا میڈیسن یعنی ہیپر سلف کی طاقت بڑھا کر 1m میں ایک خوراک دے دی اور ساتھ ایک ہفتہ کے پلاسنبو لیکن بچی جب ہفتہ بعد آئی تو بھی اس کے ٹانسلز کی حالت جوں کی توں تھی

لہذا میں نے کیس پر مزید غور کرنا شروع کر دیا یہ درست تھا کہ جب بچی پہلی دفعہ آئی تو اسکی علامات ہیپر سلف کا تقاضا کر رہی تھی اس لیے ہیپر سلف نے بچی کی حاد کنڈیشن کو بہتر بھی کیا لیکن جب بچی کو مزاجاً Observe کیا تو اس بچی کا مزاج اور رویہ بالکل بھی ہیپر سلف کی طرح کا نہیں تھا کیونکہ ہیپر سلف بچے بہت منہ پھٹ اور غصے والے ہوتے ہیں اور اکثر بدتمیز بھی ہوتے ہیں لیکن یہ بچی ایسی بالکل نہیں تھی یہ بہت معصوم اور بھولی بھالی سیدھی سادھی بچی تھی

میں نے اسکی ماں سے کنفرم بھی کیا تو اس نے بھی اس بات کی تصدیق کی کہ میری بچی ایسی ہی ہے معصوم اور بھولی بھالی لہذا دوا میں اب کوئی بھی مشکل نہیں تھی اس لیے بریٹا کارب cm کی ایک خوراک دی اور ساتھ دو ہفتوں کے پلاسنبو دے کر دوبارہ آنے کو کہا دو ہفتوں بعد بچی کا دوبارہ معائنہ کیا تو پہلے سے ٹانسلز تھوڑے بہتر تھے اور مجموعی طور پر بچی بھی بہتر تھی

لہذا پلاسنبو دے کر دو ہفتوں بعد دوبارہ آنے کا کہا گیا اگلے دو ہفتوں میں مزید بچی کے ٹانسلز بہتر تھے لہذا بچی کی ماں نے کہا ڈاکٹر صاحب اب ایک مہینے کی میڈیسن دے دیں ایک مہینے کے مزید پلاسنبو بنا دیے مہینے بعد بچی کو واضح فرق تھا ٹانسلز آدھے سے زیادہ ٹھیک ہو چکے تھے اور بچی کے گھر والے بھی علاج سے بہت خوش اور مطمئن تھے مزید ایک مہینے کے پلاسنبو کے بعد بچی کے ٹانسلز بالکل ٹھیک ہو چکے تھے

اب یہ بچی میڈیکل کی سٹوڈنٹ ھے لیکن اسے کبھی بھی یہ مسئلہ دوبارہ نہیں ہوا

دوستو اس طرح ھومیوپیتھی کے وسیلے سے اس بچی کو اللہ تعالیٰ نے مکمل شفا عطا فرمائی اور آپریشن سے بچا لیا

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

ایک مریضہ ہے جسکی عمر 24 سال ہے

(Bipolar disorder)

تیرہ سال کی عمر سے یہی مسئلہ ہے

ذہنی توازن ٹھیک نہیں ہے

گالیاں دینا

لڑنا جھگڑنا

ہر وقت منہ سے تھوکنا

رات کو نہ سونا

ایلوپیتھک گولیاں

کیمپرو ٹیبلیٹ 5 ایم جی

ڈوسک ٹیبلیٹ 5 ایم جی

اس کے استعمال سے پرسکون اور نیند بھی کرلیتے ہیں

لیکن جب دو دن نہ کھائے پھر وہی مسئلہ ہوتا ہے

ہومیو پیتھک میں کینا بس انڈیکا 200 بھی ایک مہینہ تک استعمال کی ہے لیکن فرق نہیں پڑا

اس کی والدہ کو بھی یہی پروبلم ہے

ہومیو پیتھک کے کوئی آزمودہ اور مجرب میڈیسن تجویز کردیں

